دروازے کی کُنجی

THE KEY TO THE DOOR

ٹیبر نیکل میں آنا بڑے اعزاز کی بات ہے! میرے لئے یہ تھوڑا سا، غیر متوقع تھا۔ مجھے، معلوم تھا کہ آج رات عشائے ربانی کی عبادت تھی، میں ہمیشہ اسے پسند کرتا ہوں، اگر میں یہاں کہیں قریب ہوتا ہوں، تو میں عشائے ربانی میں آتا ہوں۔ کیونکہ یہ...... میرا خیال ہے کہ تمام مسیحوں کو عشائے ربانی میں شامل ہونا چاہیے، کیونکہ یسُوع نے کہا ہے، ”اگر تم یہ نہیں لیتے، تو تم میرے ساتھ شریک نہیں ہو۔“ اسلئے، یہ بات...... میرے لئے ہمیشہ بڑے شرف کی بات رہی ہے کہ- کہ ٹیبر نیکل میں آؤں۔ پھر، آج رات، بھائی نیول نے کہا ہے کہ اُنکا گلا تھوڑا سا خراب ہے، اور- اور وہ چاہتے ہیں کہ میں آج جماعت کو کلام سُناؤں۔ میں نے اُن سے کہا ایسا کرنا میرے لئے خوشی کی بات ہے۔ میں یہ اعلان کرنا بھی پسند کرونگا کہ......

(2) کل رات آدمیوں کی میٹنگ ہوگی، ٹرسٹیوں، اور کلیسیا کے بزنس مین کی، کل رات، یعنی پیر کی رات کو میٹنگ ہوگی جسطرح لگا تار وہ کرتے ہیں...... اُنہوں نے ٹھیکیدار کا فیصلہ کرنا ہے۔ میرا خیال ہے آپ سبکو معلوم ہے کہ ہمیں- ہمیں- ہمیں کاغذات مل گئے ہیں، اور اب ہم چرچ بلڈنگ بنا سکتے ہیں۔ اور جیسے ہی یہ ہوتا ہے، تو ہم غالباً اس ہفتے کام شروع کر دیں گے۔ اور جہاں تک مجھے علم ہے، چرچ اسی ہفتے شروع ہو سکتا ہے۔ اور اُنہوں نے یہاں، جیفرسن ویل میں ہمیں منع کر دیا تھا۔ لیکن ہم انڈیانا پولس، کی سٹیٹ میں گئے، اور اُنہوں نے ہمیں اجازت دے دی، پس ہم اسے بنانے جا رہے ہیں۔ اور پس یہ، ہو سکتا ہے، کہ یہ اسی ہفتے شروع ہو جائے۔ لیکن کل رات کی میٹنگ کے بعد معلوم ہو جائیگا۔ اور پھر اگر یہ کل رات کی میٹنگ کے بعد، اس ہفتے شروع نہیں کرتے ہیں، اور اگر ٹھیکیدار، کسی وجہ سے اس ہفتے شروع نہیں کر سکتا، تو وہ آنے والے ہفتے میں شروع کریگا۔

(3) اور آنے والی، ہفتے کی رات، اور اتوار کی صُبح اور اتوار کی رات، اگلے ہفتے میں، اگر خُداوند

نے چاہا، تو آنے والے ہفتے اور اتوار کو، میں ایک-ایک بار پھر سے، تین عبادات رکھنا چاہتا ہوں، جیسے ہم نے کچھ ہفتے پہلے کیا تھا۔اور پھر اسکے بعد...... یہ ہفتے کی رات، اور پھر اتوار کی صُبح ،اور اتوار کی رات ہوگی۔اور یہ، آنے والے مہینے کی تیرہ اور چودہ تاریخ ہوگی۔

(4) اور پھر میں اور کچھ بھائی، کلوراڈو میں، کچھ وقت کیلئے شکار کرنے جائینگے ،اور پھر واپس آئیں گے۔تب تک چرچ بھی، پورا بن جائیگا،اور اگر خُداوند کی مرضی ہوئی،تو میں عبادت لینا چاہتا ہوں، ہوسکتا ہے، پورا ہفتہ لگ جائے اس سے پہلے کہ میں عبادات کیلئے دوبارہ باہر جاؤں، میں مکاشفہ کی سات مہروں کو لینا چاہتا ہوں۔بالکل جیسے......ہم نے سات کلیسیائی زمانوں کو لیا تھا،اب اس کے بعد سات مہروں کو لینا ہے۔

(5) اور غالبًا آنے والے دو یا تین ہفتوں میں، کیونکہ میرا خیال ہے جنکو اُنہوں نے کام دیا ہے، وہ کہہ رہے ہیں، کہ وہ یہ کرسکتے ہیں، وہ دس ، یا پندرہ، دنوں میں یا کچھ زیادہ دنوں میں چرچ کو بنا سکتے ہیں ۔پھر ہمارے پاس یہاں بیٹھنے کیلئے دوگنا، یا تین گنا، یا اس سے بھی زیادہ لوگوں کیلئے جگہ ہوگی۔اور یہی وجہ تھی کہ میں اس وقت کا انتظار کر رہا تھا۔

(6) کیونکہ،پچھلے ہفتے اور اتوار کو یہاں ، بہت بھیڑ تھی،آپکو معلوم ہے۔اور لوگ یہاں آنے کیلئے باہر دوپہر دو بجے سے رکے ہوئے تھے،اس سے پہلے کہ ٹیبرنیکل کو بھرنے کیلئے، چرچ کا دروازہ کھولا جاتا۔اور اگلی صُبح ، پانچ بجے ، ایک نرس جو میرے گھر سے اگلے گھر میں رہتی ہے، میرے پاس آئی،اور کہا، ''صُبح پانچ بجے سے لوگ ٹیبرنیکل کی چاروں طرف بھیڑ لگا کر کھڑے ہوئے ہیں۔''پس، دیکھیں پھر جو لوگ ، بعد میں آتے ہیں، اُنکے لئے جگہ نہیں ہوتی ہے،اور وہ ناراض ہوجاتے ہیں اور یہاں سے چلے جاتے ہیں۔اور-اور پھر جو یہاں کھڑے ہوتے ہیں، اُنکی وجہ سے بھیڑ لگ جاتی ہے اور راستوں میں لوگ پھنس جاتے ہیں،اور پوری طرح سے جھگڑے ہوتے ہیں اور وغیرہ وغیرہ۔اور میں عورتوں کو وہاں کھڑا دیکھتا ہوں،اور اسطرح، پسینہ بہہ رہا ہوتا ہے، آپکو معلوم ہے،اور لوگوں کا پسینہ بہہ رہا ہوتا ہے۔اور کچھ مرد اپنی کرسیاں، خواتین کو بیٹھنے کیلئے دے دیتے ہیں؛ اور خود کھڑے رہتے ہیں یہاں تک کہ اُنکے پاؤں بھی درد کرنے لگ جاتے ہیں،لیکن کوئی تو ہے جو انہیں اپنی کرسی دیتا ہے۔

آپ جانتے ہیں، اسطرح ہوتا ہے، اور یہ قابلِ رحم ہے، اور مائیں بیمار بچوں کے ساتھ ہوتی ہیں اور وغیرہ وغیرہ، یہ بُرا لگتا ہے۔

(7) اسلئے، ہم اس عمارت کو ختم کر کے ایک بڑا ٹیبر نیکل بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور ہمارے پاس ایک اچھی جگہ ہوگی اور کبھی کبھی، بچے...... پریشان کرتے ہیں، اور چھوٹے بچے روتے ہیں؛ لیکن، ہمارے پاس انکے لئے ایک کمرہ ہوگا، اور مائیں وہاں جا کر، اُس کمرے میں عبادت کو دیکھ، اور سُن سکیں گی۔ اور سنڈے سکول کیلئے بھی کمرے ہونگے اور سب کچھ ترتیب سے ہوگا جیسے ہونا چاہیے۔ اور اگر، خُداوند کی مرضی ہوئی، تو آنے والے ہفتوں میں، یہ ہوگا۔

(8) آپ سب نے اس پر سو فیصد ووٹ دیا ہے، اسلئے ہم نے ٹھیک یہ طے کر لیا ہے، سمجھے۔ چرچ خود مختار ہے۔ اور چرچ جب کہہ دیتا ہے، تو بات ختم ہو جاتی ہے۔ ٹرسٹی یا کوئی اور کا......ٹرسٹی کا، ایک، ووٹ ہوتا ہے۔ پاسٹر کا بھی ایک ووٹ ہوتا ہے۔ یہ چرچ ہے، اور یہ- یہ چرچ کی ڈیموکریسی ہے، یہ چرچ کی خود مختاری ہے۔ پورا، چرچ، جب بولتا ہے۔ تو بات طے ہو جاتی ہے۔ اور ہم اسی طرح کرتے ہیں، کیونکہ ہمارے ہاں کوئی بشپ یا ناظم یا نگران یا اسطرح کا کچھ نہیں ہے جو ہمیں یہ، یا وہ، یا دوسری باتیں بتائے۔ یہ تو پاک روح ہے، جو کلیسیا میں بولتا ہے۔ مجھے یہ اصول پسند ہے، یہ اچھی بات ہے۔

(9) اور میں نے پوچھا، ''کیا آپ سب رکنا چاہیں گے جب تک ہم اس ٹیبر نیکل کو ایک بڑی چرچ بلڈنگ نہیں بنا لیتے؟'' یہ ٹرسٹی بورڈ پر مُنحصر تھا، اور ٹرسٹیوں کی طرف سے یہ ابھی تک طے نہیں ہوا تھا۔ اور اُنہوں نے مجھ سے کہا، ایک اورسیر ہونے کے ناطے سے، میں کلیسیا سے بات کروں۔ اسلئے میں نے کہا، ''اب ہمارے پاس اتنا پیسہ ہے کہ ہم چرچ کے سائز کو بڑھا سکتے ہیں، اور اُس سے الگ بنا سکتے ہیں، جو ہمارے پاس تھا، اور وغیرہ وغیرہ۔'' میں نے کہا، ''اب ہم ٹھیک اسے ابھی کر سکتے ہیں، یا مزید پیسے جمع کرتے ہیں جب تک ہمارے پاس اتنے پیسے نہ ہو جائیں کہ پورے چرچ کو، نیا، بنا لیں یا کوئی اور جگہ لے لیں۔''

(10) اور ہم نے اس بات کیلئے کلیسیا کا ووٹ لیا، اور اس پر متفقہ طور پر ووٹ دیئے گئے'' کہ

چرچ کوابھی ہی بنانا ہے،اور چرچ کوٹھیک ابھی ہی بڑا کرنا ہے۔''اورہم اس بات پر قائم ہیں۔

(11)اور یہاں جیفرسن ویل میں جو بورڈ ہے وہ ہم سے مکر گیا تھا، کہا ہم یہ نہیں کر سکتے ہیں۔اور ہم یہاں سے، انڈیانا پولس میں چلے گئے اور سٹیٹ کے سامنے یہ معاملہ رکھا۔اور پھر اُنہوں نے ہمیں واپس لکھ کر بھیجا، کہ،''ہم یہ کر سکتے ہیں،''ہمارے پاس اسے بنانے کا حق موجود ہے۔اسلئے اب اس کے ساتھ شہر کا کوئی لین دین نہیں ہے، اسکا تعلق سٹیٹ سے ہے۔پس ہمارے پاس اجازت نامہ موجود ہے، اور وہ ہم نے ٹھیک اب ٹھیکیدار کے ہاتھ میں دے-دے دیا ہے، اور میرا خیال ہے وہ کسی بھی وقت کام شروع کر سکتے ہیں۔

(12) کل رات، اگر-اگر ٹھیکیدار کہتا ہے، کہ وہ اگلے ہفتے کام شروع کرنا چاہتا ہے، تو پھر میں عبادات نہیں لونگا...... جب تک سات مہروں کا وقت نہیں آجاتا ہے۔اور اگر ٹھیکیدار اگلے ہفتے شروع نہ کر سکا، تو پھر آنے والے اتوار، ہفتے اور اتوار کو، جانے سے پہلے میں عبادات لونگا۔

(13)اور پھر میں اس اتوار کو اسے لینے والا تھا، اور جب دیکھا کہ عشائے ربانی ہے، تو پھر میں نے اس اتوار کو اسے نہیں لیا۔کیونکہ، ایسی بھیڑ میں، آپ آسانی سے عشائے ربانی نہیں لے سکتے ہیں، اور پھر جب ہمارے پاس بڑا چرچ ہوگا تو ہم آسانی سے عشائے ربانی لے سکتے ہیں۔

(14)اب، ہمارے پاس ایک صدر آنے والا ہے۔اوہ...... دیکھیں، میرا کیا مطلب ہے، کوئی زیادہ رعرصہ نہیں ہوا اسکا ہیکرسن فیملی میں جنم ہوا تھا۔اب ہماری بہن جو پیانو بجاتی ہیں، وہ آئیں اور پیانو کا سُر دیں، کہ''انہیں اندر لے آؤ،''اور اگر آپ چاہیں، تو اسی قسم کا کوئی اور گیت بھی بجا سکتی ہیں۔یہ پیارا چھوٹا سا خوبصورت ساتھی ہیکرسن فیملی میں ہے، جسکا ہمیں کافی عرصے سے انتظار تھا، وہ آ گیا ہے۔ایک چھوٹا سا بچہ، جو واقعی، ہیکرسن کیلئے ایک تاج ہے۔اور وہ ہم سب کیلئے ایک جوہر ہیں، اور ہم سب ان سے پیار کرتے ہیں اور یہ واقعی ہمارے بہن بھائی ہیں۔ہم انکی فیملی میں پیدا ہونے والے چھوٹے سے بچے کیلئے شکر گزار ہیں، جو پوری طرح اس خاندان میں ایک انقلاب کا ذریعہ بن گیا ہے۔اور کیا اب یہ، ماں اور باپ اس بچے کو مخصوص کرنے کیلئے یہاں لائینگے۔اب، دیکھیں کلام کہتا ہے،''پھر وہ چھوٹے، بچوں کو، اُسکے پاس لانے لگے تاکہ وہ اُن پر ہاتھ رکھے اور اُنکو برکت دے۔''

(15) اب، دُنیا میں ایسے لوگ بھی ہیں جو ایمان رکھتے ہیں کہ ''بچوں کا بپتسمہ ہوتا ہے۔'' اور، دیکھیں، یہ بچونکو لیتے ہیں اور اُنکو غوطے کا بپتسمہ نہیں دیتے ہیں، ' بلکہ، یہ اُن پر پانی کا چھڑکاؤ کرتے ہیں۔ اب دیکھیں، ہم بائبل میں یہ طریقہ کہیں بھی نہیں پاتے ہیں، جہاں اُنہوں نے کبھی کسی، بالغ پر بھی چھڑکاؤ کیا ہو، بچونکی بات تو چھوڑ دیں۔

(16) اور بپتسمہ تو ایک اقرار ہے کہ فضل نے آپکے اندر کوئی کام کیا ہے۔ اور چھوٹے بچونکو گناہ کا کوئی علم نہیں ہوتا ہے۔ اسلئے، جب یسُوع صلیب پر موا، تو اُس نے جہان کے گناہوں کو دُور کر دیا۔ اور جب ایک بچہ ایک انسان بن جاتا ہے، اور اس دُنیا میں جنم لیتا ہے، تو بچونکے اپنے کوئی گناہ نہیں ہوتے ہیں، اسلئے انکو توبہ کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ لیکن، دیکھیں، یسُوع مسیح کا لہو گناہ کو دُور کر دیتا ہے۔ بیشک، بچہ گناہ میں جنم لیتا ہے، اور بدی میں صورت پکڑتا ہے، اور جھوٹ بولتی دُنیا میں آتا ہے، اسلئے بچے فطرتی طور پر گناہ گار ہوتے ہیں، لیکن یسُوع مسیح کا لہو اِس کیلئے کفارہ دیتا ہے۔ لیکن جب بچہ احتساب کی عمر، یا اچھائی بُرائی کی تمیز تک پہنچتا ہے، تو پھر اُسے اپنے گناہوں کیلئے توبہ کرنی ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ گناہ گار ہے جیسے اُس نے گناہ میں جنم لیا تھا، جو کہ بنی نوع انسان کا گناہ ہے، اور اب یہ اُسطرح گناہ ہے جسطرح آدم اور حوّا نے گناہ کیا تھا؛ اور یہ گناہ خُدا نے، یسُوع مسیح کے لہو کے وسیلے دُور کر دیا تھا۔ اب دیکھیں اُس بچے کے پاس توبہ کرنے کیلئے کوئی گناہ نہیں ہوتا ہے، جب تک وہ گناہ نہ کرے وہ توبہ نہیں کرسکتا۔ سمجھے؟ اور جب وہ توبہ کرتا ہے، تو پھر یہ بپتسمہ لینے کا وقت ہوتا ہے، اور پھر اُسے غوطے کا بپتسمہ دیا جاتا ہے۔

(17) لیکن اُس وقت تک ہمیں، بائبل کی ہدایات پر چلنے کی ضرورت ہے، دیکھیں، ''وہ بچونکو یسُوع کے پاس لانے لگے، تاکہ وہ اُن پر ہاتھ رکھے اور اُنہیں برکت دے۔'' آج رات یہ پیارے والدین اپنے چھوٹے بچے کو مخصوصیت کیلئے، میرے اور پاسٹر کے پاس لائے ہیں۔ اور یہ محسوس کرتے ہیں کہ یہ اسے مسیح کے نمائندے کے ہاتھوں میں دے رہے ہیں، اور نمائندے اسے مسیح کے ہاتھوں میں دے رہے ہیں۔ پھر، ایمان کے وسیلے، ہم بچے کو خُدا کیلئے لیتے ہیں، تاکہ یہاں لانے کیلئے شکر گزاری کریں، اور خُدا اسے اسکے لئے برکت مانگیں، اور اسے ہم، ''بچونکی مخصوصیت کہتے ہیں۔''

(18) اب ،آ پکو معلوم ہے میں نے اپنے بچونکے ساتھ کیا کیا تھا۔میری ایک بیٹی آج رات جلال میں ہے،اُسے اس مذبح پر،خُداوند کیلیۓ مخصوص کیا گیا تھا۔آج رات،میرا چھوٹا بیٹا اور بیٹی پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں،اور اُنکا ابھی تک بپتسمہ نہیں ہوا ہے۔ایک ،گیارہ سال کی ہے،سارہ ، جسے میں آج بپتسمہ کے لئے ،لیکر جاؤنگا۔اور جوزف سات سال کا ہے،اور ابھی بہت چھوٹا ہے ،اور جب تک ......جب تک وہ اسکی خواہش نہیں کرتا ہے،اور دوسرے الفاظ میں جب خُدا اُسکے دل میں ڈالیگا ،پھر میں اُسے بپتسمہ دونگا۔لیکن ،بچوں کو، میں بس خُداوند کیلیۓ مخصوص کرتا ہوں،' کیونکہ کلام اسی طرح سیکھاتا ہے۔

(19) بھائی نیول ،کیا آپ اس پیارے بچے کیلیۓ میرے پاس آئیں گے۔[بھائی برنہم بھائی اور بہن ہیکرسن تک رسائی حاصل کرتے ہیں-ایڈیٹر۔] میں ڈر گیا تھا......کیا یہ ہولن ہے؟ ہولن؟ جی ہاں ،ہولن، جونیئر ہے۔سٹیفن ہولن ۔ٹھیک ہے، یہ اچھا ہے۔اوہ، میں سمجھا یہ سو رہا تھا۔یہ ہیکرسن کی فطرت ہے ، کچھ بھی ہوسکتا ہے ۔میں نے اسے ایک دن دیکھا ، اور کہا ''یہ صدر ہے،'' اور وغیرہ وغیرہ۔اور، بیشک ، اسکے لئے یہ ابھی بہت چھوٹا ہے،لیکن ، دیکھیں آپ اس سے ''بطور صدر بات کریں۔'' آپ کیسے ہیں؟ خیر، مجھے معلوم ہے کسی بھی اچھی ماں کیلیۓ یہ ایک خزانہ ہے ۔کیا آپ اسطرح نہیں سوچتے ہیں؟ یہ بہت پیارا ہے۔اوراب، بھائی ہیکرسن اور بہن ہیکرسن، میں مسیح کا خادم، اور ایک پاسٹر ہوتے ہوئے ،اس بچے کو، ایمان سے لیتا ہوں ،اور یسُوع مسیح کی بانہوں میں دیتا ہوں، کیونکہ آ پکی یہی تمنا تھی کہ یہ اُسکی بانہوں میں ہو۔

(20) آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں جبکہ میں نے اور پاسٹر نے اپنے ہاتھ اس بچے پر رکھے ہوئے ہیں۔

(21) ہمارے آسمانی باپ، بائبل میں وہ اپنے بچے تیرے پاس لائے ،تاکہ تُو اُن پر اپنے ہاتھ رکھے اور اُنہیں برکت دے۔اور اُنہیں سچ مچ ،خُداوند، برکت ملی تھی۔اوراب تیرے نمونے کی پیروی کرتے ہیں، جیسے تُو نے کیا تھا،اُسی کو دیکھتے ہیں، خُداوند، اور بائبل کو پڑھتے ہوئے اُسی نمونے کی پیروی کرتے ہیں جیسے تُو نے کیا تھا۔اور یہ باپ اور یہ ماں ، بھائی اور بہن ہیکرسن ،ہمارے ٹیبرنیکل

میں ہمارے شاگرد ہیں ،اور اس چھوٹی سی خوشی کولیکر آئے ہیں جوتُو نے انکی دیکھ بھال میں رکھی ہے۔خُداوند، یہ تیری طرف سے آیا ہے۔تُو نے یہ بچہ انہیں دیا ہے۔اوراب یہ اس چھوٹی زندگی کو، تیری خدمت کیلئے سونپنے کی تمنار کھتے ہیں۔میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو اس بچے کو برکت دے،اورتُو اس بچے کولمبی زندگی دے۔اوراگر، ممکن ہوسکے،تو یہ خُداوند کی آمد کو دیکھے۔میری دُعا ہے جہاں کہیں بھی یہ ہوتُو اسے برکت دینا۔ہونے دے کہ یہ مسیحی گھرانے میں پرورش پائے ،جہاں اس نے جنم لیا ہے۔کاش یہ اس گھر میں سدار ہے۔کاش ماں باپ اس بچے کو پُلپٹ پر دیکھیں،اورممکن ہو،تو انجیل کی منادی کرے۔اے باپ، کاش یہ اسے اسی طرح دیکھیں ،کہ-کہ یہ وائٹ ہاوس میں تخت پر ہو،یا جہاں کہیں بھی ہو، کیونکہ یہ تیرے خادم ہیں،اور چاہتے ہیں کہ اس بچے کی زندگی مخصوص ہواور خُدا کے کام کیلئے خرچ ہو۔

(22) اب اے باپ، میں دُعا کرتا ہوں،کہ تُو اس بچے کو برکت دے۔اور خُدا کا فضل اس پر رہے،اور یہ اپنی زندگی میں صحت منداورخوشحال رہے۔اورہم پھر سے یہ دعا مانگتے ہیں،کہ ماں باپ اسے ترقی یافتہ دیکھیں۔تُو اسے برکت دےاورہم اسے تیرے نام میں برکت دیتے ہیں۔

(23) اوراب، چھوٹے سٹیفن ہولن ھیکرسن کو، میں یسُوع مسیح کو دیتا ہوں،تا کہ جو برکات ہم نے اسکے لئے مانگیں ہیں وہ اس پر نازل ہوں۔میرا یہ چھوٹا بھائی، صحت منداور مضبوط ہو،اور خُدا کے جلال کیلئے یہ زندہ رہے۔ہم یسُوع مسیح کے نام میں یہ مانگتے ہیں۔آمین۔

خُدا آپکو برکت دے۔خُدا آپ سب کو برکت دے۔بہت پیارا بچہ ہے۔

جہاں ہم کبھی بوڑھے نہیں ہونگے ،کبھی بوڑھے نہیں ہونگے ،
اُس سرزمین میں ہم کبھی بوڑھے نہیں ہونگے ؛
کبھی بوڑھے نہیں ہونگے ،کبھی بوڑھے نہیں ہونگے ،
اُس سرزمین میں ہم کبھی بوڑھے نہیں ہونگے۔

(24) کیا یہ شاندار نہیں ہوگا ؟ جو چھوٹے ہیں وہ جوان ہوجائینگے ، اور جو بوڑھے ہیں وہ بھی جوان ہوجائینگے ۔اب، کیا یہ شاندار نہیں ہے؟ اور ہم کبھی بیمار نہیں ہونگے ،کبھی دُکھی نہیں ہونگے ،

اور کبھی نہیں مریں گے۔

(25)اب،عبادات کا اعلان، بھائی نیول کر چکے ہیں۔اور میں بھی، اعلان کرنا چاہتا ہوں، کہ، ان عبادات کو بھولنا نہیں ہے،جن عبادات کے بارے میں انہوں نے بتایا ہے۔اور،مسز فورڈ جو کافی سالوں سے چرچ میں آتی رہی ہیں،اور میں کچھ دن پہلے اسے،اسکی بیٹی کے پاس لیکر گیا تھا،اور اسکی عمر اسی سال ہے،اور میرا خیال ہے، کہ کل رات آٹھ بجے وہ خُداوند کے پاس چلی گئی ہیں۔اور میں نے اور پاسٹر نے،چیپل کوٹس میں انکے لئے بدھ کو عبادت رکھی ہے،اور یہ- یہ آنے والے بدھ کو،ساڑھے دس بجے ہوگی۔مسز فورڈ ،مسز ......میرا خیال ہے میں انکا نام بھول گیا ہوں......لیوی ،مسز لیوی فورڈ۔ہمارے......لیوڈ فورڈ کی- کی وہ ماں ہیں جسے آپ میری کتاب میں دیکھتے ہیں،اُس نے مجھے بوئے سکاؤٹ کا سوٹ بھی دیا تھا،اور اب میرے پاس بس ایک پتلون ہی بچی ہوئی ہے۔دیکھیں، یہ- یہ اُسی لڑکے کی ماں ہے۔اور ایک دن میں،اُس بوڑھی خاتون کیساتھ دُعا کرنے گیا تھا۔اور اب وہ خُداوند یسُوع سے ملنے چلی گئی ہیں۔

(26)اب، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی ،تو میرے پاس یہاں کچھ ہے جسکا اعلان میں عبادات کیلئے کرسکتا ہوں،اگر وہ آنے والے ہفتے میں آجاتے ہیں،تو میں نے انہیں پہلے ہی یہاں رکھ دیا ہے، کیونکہ کم ازکم میں نے یہ پہلے ہی سوچ لیا تھا،جسکے بارے میں- میں- میں مَیں آنے والی عبادات میں بولنے جا رہا تھا، جو کہ آنے والے ہفتے میں ہونی ہیں۔میرا- میرا خیال ہے......میرا خیال ہے میں نے اسے کتاب میں رکھ دیا ہے،اور مجھے نہیں معلوم یہ کہاں ہے۔جی ہاں، یہ یہاں ہے۔خُداوند کی مرضی ہوئی تو، میں ہفتے کی رات کو اس بات پر بولنا چاہتا ہوں'' کیوں ایک آدمی دوسرے کی زندگی پر اثر ڈالتا ہے۔''اور اتوار کی صُبح میں اس عنوان پر منادی کرونگا'' مخروط کا ڈھانکا جانا۔''اور اتوار کی رات کو میرا عنوان ہوگا میرا رہنما،آنے والے اتوار کی رات کو، میرا رہنما پر میں منادی کرونگا۔اب اے خُداوند ان باتوں کو برکت دے اور میری مدد کر، تاکہ میں یہ بیان کرسکوں،اور انکا سیاق وسباق انہیں دے سکوں۔

(27)اب آج رات، ہم کچھ باتیں لیں گے اور جلدی سے بیان کرینگے۔دیکھیں، میرے پاس ایک خط ہے جو- جو ڈاک کے وسیلے یہاں آیا ہے،اور بلی نے تھوڑی دیر پہلے اسے حاصل کیا ہے، یہ

اُن بھائیوں کی طرف سے ہے جو مشی گن میں ہیں، اور یہ منسٹریل ایسوسی ایشن کی طرف سے ہے جنکے پاس بہت ساری باتیں ہیں۔ آپ دیکھیں، یہی چیز ہے جو باتوں میں شگاف ڈال دیتی ہے۔ دیکھیں، وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ کچھ بھائی ہیں جنکو میں نے وہاں بھیجا ہے، اور وہ منادی کررہے ہیں کہ آدمی اپنی بیویوں کر چھوڑ دیں اور رُوحانی جیون ساتھی تلاش کریں، اور یہ سمجھتے ہیں کہ میں پوری طرح سے غلط ہوں۔ ایسا کچھ بھی نہیں ہے......اور، اوہ، آپکو ایسی گندھی باتیں اکثر سُننے کو ملتی ہیں۔ اور منسٹریل ایسوسی ایشن نے اس بات کی وجہ سے، مجھے اس بارے میں خط لکھا ہے، اور وہ سمجھتے ہیں میں نے انہیں وہاں بھیجا ہے جسکی وجہ سے کافی اُلجھن ہوگئی ہے۔ اور اُن میں سے کچھ نبوت کررہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ آدمی ایسی بیوی کو چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے۔ اب، کلیسیا کو معلوم ہے کہ ہم ایسی بیہودہ باتوں کے ساتھ کھڑے نہیں ہوتے ہیں۔

(28) ہم بائبل پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ مرد کیلئے، ایک بیوی ہے، اور موت ہی انہیں الگ کرسکتی ہے۔ بس یہی ہے۔ ہم بیہودہ باتوں پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ اور نہ ہی، ہم آزاد محبت پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم ایسی فضول باتوں پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ ہم مطلق طور پر بائبل پر ایمان رکھتے ہیں، اور فقط بائبل پر۔ اسلئے میں اسکی فوٹو کاپی کرواؤنگا، اس خط کی کاپی کرکے، میں اپنا جواب لکھونگا اور اسے میگزین میں شائع کرواؤنگا، اور باقی سب کچھ۔سب کچھ بھی دیکھ لونگا۔ میں اُمید کرتا ہوں، یہ، اُنکے لئے جواب ہوگا۔

(29) اب آج رات، اس سے پہلے ہم کلام کو کھولیں، ہم اپنے خُداوند سے بات کرتے ہیں۔

(30) ہمارے آسمانی باپ، ہم تیرے فضل کے تخت کے سامنے، خُداوند یسُوع کے نام میں آتے ہیں، وہی ایک عظیم ہے جو جلال سے نیچے آگیا تا کہ ہمارے لیے خُدا کے بیش قیمت خزانے کو کھول دے۔ ہم کیسے عظیم یسُوع کیلئے تیرا شکریہ ادا کریں جو خُدا مجسم تھا، اور ہمارے لئے انسان بن گیا، اور اُسکے وسیلے ہمیں ہمارے گناہوں سے نجات ملی ہے۔ اور ہم موت سے زندگی میں آگئے ہیں، کیونکہ ہم اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔ کیونکہ یہ اُس نے لکھا ہے، جو اُس نے کہا تھا، ''جو کوئی میرے کلام کو سُنتا ہے اور اُس پر ایمان رکھتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے، اُسکے پاس ابدی زندگی ہے؛ اور اُسکی عدالت نہیں

ہوگی، کیونکہ وہ موت میں سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔''

(31) آج رات، خُداوند، اپنے کلام کو برکت دے۔اور یہاں ہم کچھ دیر میں عشائے ربانی لینے جارہے ہیں۔اور مسیحی، جو اُس بادشاہی کے شہری ہیں کچھ ہی دیر میں مذبح کے سامنے اکٹھے ہونگے،اور پھر یہ وہاں اسے لیں گے جسے ہم ''عشائے ربانی کہتے ہیں؛'' یہ-یہ چھوٹا ساحصہّ ہے جو-جو تُو نے ہمارے لئے رکھا ہے،تاکہ ہم دکھا سکیں کہ تُو ہمارے گناہوں کی خاطر موا ہے،اور تیسرے دن پھر سے جی اُٹھا ہے،اور ہمیشہ زندہ رہیگا،اور ہم یہ کرتے رہیں گے جب تک تیری واپسی نہیں ہوتی، کیونکہ کلام نے ہمیں یہ حکم دیا ہے۔بُرے خیالوں سے ہمیں پاک کر اور اُس سے بھی جو ہم نے تیری عظیم مرضی کے خلاف کیا ہے۔اے باپ، ہمیں معاف کر دے،اور آج رات ہم پر اپنا فضل کر دے۔اب زندگی کی روٹی کو، اپنے کلام میں سے ہمارے لئے توڑ، جب ہم اسے پڑھتے اور اس پر بات کرتے ہیں۔ہم یہ، خُداوند یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

(32)اب مکاشفہ کی کتاب میں سے، ایک آیت کے ساتھ شروع کرتے ہیں، میں بیسویں آیت کو پڑھنا چاہتا ہوں، یا بیسویں باب کی پہلی آیت ہے۔

پھر میں نے ایک فرشتہ کو آسمان سے اُترتے دیکھا، جس کے ہاتھ میں اتھاہ گڑھے کی کُنجی تھی اور ایک بڑی زنجیر تھی۔

(33)اب میں جس بات پر بولنا چاہتا ہوں، وہ یہ ہوگی،اور اگر میں اس میں سے ایک عنوان لیتا ہوں، یا اس سیاق وسباق سے جو عنوان، میں اگلے بیس یا پچیس منٹوں کیلئے لینا چاہتا ہوں، میں اُسکو کہوں گا، دروازے کی کُنجی۔اب، میں اسے-اسے ''کُنجیاں'' نہیں کہنا چاہتا، کیونکہ پطرس کو'' بادشاہی کی کُنجیاں دی گئی تھیں۔'' لیکن میں اسے کہنا چاہتا ہوں: دروازے کی کُنجی۔اور اسکے فوراً بعد، پھر میں عشائے ربانی پر کچھ کہونگا، اس سے پہلے کہ آج رات ہم اسے لیں۔

(34)اب، ایک کُنجی ہے۔جیسے ہی ہم نے یہاں پڑھا ہے میں نے دھیان دیا ہے، کہ یہ فرشتہ جو آسمان سے نیچے اُتر کر آیا ہے، اُسکے ہاتھ میں کُنجی ہے۔میرا خیال ہے یہ مکاشفہ تیرہ یا انیس ہے، جہاں ہم مزید دیکھ سکتے ہیں، کہ ایک اور فرشتہ ہے جو کُنجی کے ساتھ آتا ہے۔اور ایک کُنجی ہے، اور کُنجی کسی مقصد

کیلئے ہوتی ہے، جو کسی چیز کو کھولتی ہے، کسی بند چیز کو کھولتی ہے، یا اُس چیز کو کھولتی ہے جو بند کی گئی ہوتی ہے۔لیکن ایک کُنجی کسی مقصد کیلئے دی گئی ہے۔

(35) اب دیکھیں، کئی قسم کی کُنجیاں ہوتی ہیں، کیونکہ ہمارے ہاں مختلف قسم کی چابیوں کا استعمال ہوتا ہے۔ایک کُنجی گودام کیلئے ہوتی ہے۔آپکے گھر کی کُنجی ہوتی ہے، اور آپکی گاڑیوں کی کُنجیاں ہوتی ہیں۔اور ہم انہیں چابیاں کہتے ہیں، اور یہ کُنجیاں ہیں۔اور جتنی بار بھی چاہیں، انکی نقل تیار کروا سکتے ہیں۔دیکھیں گھروں کیلئے کبھی کبھی ایسی چابی بھی بنائی جاتی ہے، جسے ہم، ہر قفلی کُنجی کہتے ہیں۔دوسرے الفاظ میں، یہ ایک ایسی چابی ہوتی ہے جس میں کچھ ایسے لیور بنے ہوتے ہیں، جو اسطرح کام کرتے ہیں، اور- اور تالے کو اسطرح گما کر کھول دیتے ہیں اور کسی بھی دروازے کو اس سے کھولا جا سکتا ہے، اسے ''ہر قفلی کُنجی کہتے ہیں۔'' اس میں بہت ساری چابیوں کا ڈھانچہ ہوتا ہے، اور اسکے وسیلے، ہمارے گھروں کو اور ہماری گاڑیوں کو کھولا جا سکتا ہے، اور اسکی نقل بھی بن سکتی ہے۔اور پھر یہ......

(36) اور کُنجی خود دروازہ نہیں کھول سکتی جب تک کوئی ہاتھ اسے استعمال نہ کرے۔اور کُنجی کو استعمال کرنے کیلئے کچھ تو ہونا چاہیے۔کُنجی خود اپنے آپکو استعمال نہیں کر سکتی ہے۔اسلئے کچھ تو ہونا چاہیے جو چابی کو گھمائے۔

(37) یہ اس مائیکروفون کی طرح ہے جس کے- ذریعے سے میں بول رہا ہوں۔یہ مائیکروفون خاموش ہوتا ہے۔جب تک کوئی اس میں بولتا نہیں ہے، یہ اپنے آپ بول نہیں سکتا ہے۔اسکے لئے کچھ تو ہونا چاہیے جو اسکے وسیلے بولے۔اسلئے، یہ مائیکروفون نہیں ہوتا ہے، بلکہ یہ- یہ تو آواز ہوتی ہے جو اسکے (پیچھے) ہوتی ہے جسے مائیکروفون ہوا کی- کی لہروں پر منتقل کرتا ہے، اور آپکے کانوں تک آواز پہنچتی ہے۔

(38) اب، اسی طرح انجیل کی منادی میں ہوتا ہے۔یہ ہم خود، خادم نہیں ہیں، ہم انجیل نہیں ہیں۔ہم تو بس منتقل کرنے والے ہیں جو خُدا کی آواز کو منتقل کرنے کا ذریعہ ہیں، آدمی، سُننے والوں کیلئے ذریعہ ہیں۔

(39) ایک رویا بھی اسی طرح ہے۔میں جانتا ہوں مجھے اس وقت کلیسیا سے رویا کے متعلق کچھ

بھی نہیں بولنا ہے۔لیکن جب پاک رُوح مجھے رویا میں، پہلے، کچھ دکھاتا ہے، پھر میں اُس رویا کو منتقل کرتا ہوں جسکے لئے وہ ہوتی ہے۔اسلئے یہ میں نہیں ہوتا ہوں، میں نہیں، یہ رویا میں نہیں ہوتا، میں نہیں ہوتا۔یہ خُدا ہوتا ہے جو مجھے رویا دیتا ہے،اور میں تو اسے منتقل کرنے والا ہوں،تا کہ رویا کے پیغام کو لوگوں تک لیکر آؤں۔

(40)اب، ایک کُنجی بھی اسی طرح کی چیز ہے۔معذرت چاہتا ہوں۔دروازے کو کھولنے کیلئے کُنجی ہاتھ سے پکڑی جاتی ہے۔دیکھیں، اسکے لئے ہاتھ کا ہونا ضروری ہے۔اب دیکھیں، جس چابی پر میں آج رات بولنے جارہا ہوں، اس چابی کو پکڑنے کیلئے بس ایک ہاتھ ہوتا ہے،اور وہ ہاتھ ایمان کا ہاتھ ہے۔بس ایک-ایک ہی ہاتھ اس کُنجی کو تھام سکتا ہے۔اور دوسرے ہاتھ دوسری چابیوں کو پکڑ سکتے ہیں،لیکن اسکے لئے ایمان والا ہاتھ چاہیے۔

(41)اب، جیسے ہم علم کی کُنجی کو لیتے ہیں۔دیکھیں، ایک انسان کیا کرتا ہے، وہ اپنے علم کو بڑھانے کی کوشش کرتا ہے، دیکھیں، اب، اسکے لئے ایک چابی ہے۔ایک انسان کو اسے لینا ہوتا ہے تا کہ وہ اسے کھولے۔اُسے یہ کرنا پڑتا ہے...... کہ کتابوں کو لے اور اُن میں سے سیکھے، اور اگر وہ یہ نہیں کرتا......تو کوئی اُسے سیکھا نہیں سکتا ہے۔اُستاد تعلیم دیتے ہیں، لیکن سیکھنا اُسے خود پڑتا ہے۔اور ایک ہی طریقے سے یہ ہوسکتا ہے، کہ اُسے اُس چابی کو پکڑنا پڑیگا، کیونکہ وہاں کچھ تو ہے جو کھلتا ہے یا اُس-...... پر ظاہر ہوتا ہے جسے وہ تلاش کررہا ہوتا ہے۔

(42)اور یہاں لوگ موجود ہیں جو پیانو کو بجانے کی کوشش کرتے ہیں، اور میوزک......کو۔جو نہیں جانتے کہ اسے کیسے بجانا ہے، وہ اُستاد کے پاس جاسکتے ہیں اور وہ انہیں ایک سبق کے بعد دوسرا سبق سکھا سکتا ہے، لیکن یہ اسے کبھی سیکھ نہیں سکتے۔جب تک یہ اسکے بھید کی چابی کو حاصل نہ کرلیں، کہ کیسے سُر تال اور آواز ملتے ہیں۔یہ چابی حاصل کرنی ہے۔

(43)اور ریاضی، یہاں ریاضی کی بھی ایک کُنجی ہے، اسے کرنے کیلئے آپکو کچھ تو سمجھنا پڑیگا۔میں نے لوگوں کو دیکھا ہے جو گنتی کی چار لائینیں بناتے ہیں، اور اُن پر اپنی اُنگلیاں رکھتے ہیں، اُنکی ہر ایک اُنگلی گنتی کی لائین پر ہوتی ہے، اور ٹھیک اسطرح نیچے کرتے ہیں اور ہوسکتا ہے پانچ یا چھ لائینیں نیچے

ہوں، اور سب سے نیچے جواب لکھ دیتے ہیں۔ اسی وقت گنتی کی چار لائنوں کا حساب کرتے ہیں، اور کہیں سے ایک سے لیکر نو تک کر سکتے ہیں۔ خیر، میں تو مشکل سے ایک ہی لائن کا حساب کرسکتا ہوں؛ اور میرے پاس گننے کیلئے بس ہاتھوں اور پاؤں کی اتنی ہی اُنگلیاں ہیں، جس سے میں- میں ایک ہی لائن کا حساب کرسکتا ہوں۔ میں اس چابی کو کبھی بھی حاصل نہیں کر پایا۔ لیکن، آپ دیکھیں، ان میں سے کچھ ہیں جنکے پاس یہ چابی موجود ہے، اور یہ جانتے ہیں اسے کیسے کرنا ہے۔

(44) اور علم کی بھی ایک کُنجی ہے، اُس انسان کیلئے جو اسکی تلاش میں ہے۔ سائنس کی تحقیق کیلئے، سائنس کی ایک کُنجی ہے۔ اب دیکھیں، یہاں، وہ بڑی چابی ہے۔ اور لوگ اسکی تلاش میں ہیں۔

(45) جیسے کچھ عرصہ پہلے انہیں ایک ایٹم ملا، اور یہ جان گئے کہ وہاں ایٹم موجود تھے، اور ایٹم میں سے ذرے وجود میں آئے اور وغیرہ وغیرہ۔ اب، انہیں تلاش کرنا تھا، اور کسی نے سوچا اگر ایٹم نے سب کچھ پکڑ کر رکھا ہوا ہے، اور کسی طریقے سے اس ایٹم کو گھمایا جائے، اگر اسے لے لیا جائے تو جو کچھ اس نے پکڑا ہوا ہے اس سے الگ کیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ، ہر ایک چیز ایٹم میں ہے، ہم یہ جانتے ہیں۔ اب، اس ستون کو ایٹم میں رکھا گیا ہے۔ آپ سب ملکر ایٹم کے وسیلے کھڑے ہوئے ہیں۔ گھاس، درخت، اور ہر چیز ملکر ایٹم کے ساتھ کھڑی ہوئی ہے۔ خیر، اُس ایٹم کو، پوری طرح گما کر، توڑا جاسکتا ہے اور واپس گمایا جاسکتا ہے، اور پھر یہ تباہ ہوجائیگا۔ اور، اب، بڑے سائنسدان یہ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ ہوسکتا ہے، اور وہ اس پر کام اور کام کرتے گئے، اور وہ گھنٹوں گھنٹے، اور ہفتوں ہفتے، سالوں سال کام کرتے رہے، جب تک اُنہوں نے اس پر فتح نہ پالی۔

(46) میرا ایمان ہے، ایسا ہی کام، تھومس ایڈیسن، نے روشنی پر کیا تھا، کہتے ہیں اُس آدمی کے پاس یہ علم تھا کہ وہ بجلی کی روشنی کو بنا سکتا تھا۔ اُس نے روشنی کے بلب کو ایجاد کیا تھا۔ اور یہاں تک کہا جاتا ہے کہ وہ رات کو بستر پر سونے بھی نہیں جاتا تھا۔ وہ اپنے ہاتھ میں سینڈوچ لیتا تھا اور اپنا کھانا کھاتا تھا، اور بیٹھ کر اپنے کام میں لگا رہتا تھا۔ بہت پہلے کسی نے اُس کے دل میں ڈالا تھا، کہ وہ یہ کرسکتا ہے۔ یہ کیا ہے؟ یہ وہ کُنجی ہے جو ایک راہ کو کھول سکتی ہے۔

(47) کوئی زیادہ عرصہ نہیں گزرا، کہ ایک- ایک آدمی تھا جس نے ایمان رکھا کہ اُس کے اندر

کومِک سٹرپس بنانے کی قابلیت ہے۔اور اُسکا یقین تھا کہ اُسکے ہاتھوں میں یہ چابی ہے۔اور وہ چاہتا تھا......وہ گیا......وہ کنساس میں رہتا تھا۔وہ کنساس شہر کے بڑے اخبار کے ایڈیٹر کے پاس گیا،اور اُسکی کچھ تحریریں لیکرآ گیا۔اور اُس ایڈیٹر نے کہا،''جناب،آپکے پاس ایسا کچھ نہیں ہے۔آپکو،اسکی کوشش کرنے کی ضرورت نہیں،آپ یہ نہیں کرسکتے ہیں۔'' کیونکہ وہ اُس سے مطمین نہیں تھا۔لیکن وہ جانتا تھا اُسکے پاس یہ ہے۔اور وہ بار بار واپس جاتا رہا،کوشش کرتا رہا،لیکن (ایڈیٹر) نے اُس سے مُنہ موڑلیا۔آخرکار،وہ پھر دوسری جگہوں پر گیا،اور اُنہوں نے بھی مُنہ موڑلیا،اور کہا،''مسٹر،تمہارے پاس وہ چیز نہیں ہے۔تم یہ نہیں کرسکتے ہو۔'' لیکن اُسکا ایمان تھا وہ یہ کرسکتا ہے۔اور اسطرح اُسکے ہاتھ میں کچھ تو آگیا تھا! آخرکار،اُسے چھوٹی سی ایک نوکری ملی کہ ایک چھوٹا سا سکرپٹ لکھے،میرا خیال ہے،کسی چرچ کیلئے ایک چھوٹا سا اداریہ لکھنے کا کام مل گیا،کہ کسی چرچ کیلئے ایک چھوٹا سا کومِک سٹرپ لکھے۔اور اُس نے اپنے لیے ایک گیراج کرائے پر لیا جہاں ستانے والا ایک چھوٹا چوہا اور بلی رہتے تھے،وہاں ہر طرف اور ہر جگہ وہ چوہا دوڑتا رہتا تھا،اور یہاں تک کہ اُسکی چادر میں گھس جاتا تھا اور وہ اس خاص چھوٹے چوہے پر غور کرتا رہتا تھا۔اور یہی وہ مقام ہے جہاں پر مکی ماؤس کی کہانی کا جنم ہوا تھا۔اب یہ والٹ ڈیزنی میں کروڑ پتی آدمی ہے۔کیوں؟ کیونکہ اُسکے ہاتھ میں کچھ تو تھا،وہ جانتا تھا کہ وہ اسے پکڑے ہوئے ہے،وہ جانتا تھا کہ وہ اسے کرسکتا ہے۔اور اسی طریقے سے بڑی بڑی کامیابیوں کو حاصل کیا گیا ہے۔جب کسی مرد یا عورت کے ہاتھ میں کچھ ہوتا ہے،اور وہ جانتے ہیں کہ وہ اسے کرسکتے ہیں۔

(48) جب پولیو نے قوم پر حملہ کیا۔اور جیسے ہی،ہم سبکو اس ویکسین کا حکم ملا،کہ اسکے خاتمے کیلئے کچھ کیا جائے۔جب پولیو کا حملہ ہوا......کل میں ایک ڈاکٹر کو سُن رہا تھا جب میں سڑک پر گاڑی چلا کر جارہا تھا،وہ ڈاکٹر لوئیس ویل سے تھا۔اُس نے کہا،'' کچھ عرصہ پہلے،جب اُس وبا نے لوئیس ویل پر حملہ کیا تھا،'' کہا،''اگر یہ لوگ وہاں کھڑے ہوتے جہاں میں تھا،اور دیکھتے ستاون سانس لینے والے ایک ہی وقت میں،مرد،اور عورتیں،لڑکے اور لڑکیاں،مفلوج ہوگئے تھے اس بیماری سے جسے ہم 'پولیو کہتے ہیں، 'اور کچھ بھی نہیں کیا جاسکا تھا۔'' کہا،''میں کبھی بھی دوبارہ اس طرح کی چیز کو دیکھنا نہیں

چاہتا ہوں۔''

(49) لیکن سائنس نے سوچا،''اگر پولیو جیسی بُری چیز موجود ہے،تو پھر اس سے لڑنے کیلئے کچھ تو ہونا چاہیے۔'' یہ لڑے، یہ بوٹ پہن کر سڑکوں پر نکل آئے، یہ فائر مین تھے،انہوں نے ٹوپیاں اتار دئیں،اور اُنہوں نے بھیک مانگی،اُنہوں نے سوچ لیا، کہ یہ سب کچھ کر گزریں گے، اور اُنہوں نے آزادی کے دروازے کی کُنجی حاصل کرنے کیلئے بھرپور کوشش شروع کر دی۔ اور، آخر کار، پھر ایک کرسچن ساتھی نے جسکا نام سالک تھا اس دوائی کو تلاش کر لیا۔ کیوں؟ کیونکہ وہاں ایک ایسی بیماری داؤ پر تھی،خاتمہ کرنے والی بیماری داؤ پر تھی؛ اور وہاں ایک چابی موجود تھی جو انسان کیلئے پھر آزادی لا سکتی تھی۔ اور سالک کی دوائی اسکے لئے بہت بڑا اعلاج تھا۔ اوہ، یہی ہے چابی جو کر سکتی ہے! اسکی دوائی لائی گئی،اور اب پولیو کو اُسکے وسیلے ختم کیا جا رہا ہے، یہ کیسے ہوا؟'' کیونکہ اُنہوں نے ہمت نہ ہاری اور نہ تھکے،'' یہ چابی کہیں تو پڑی ہوئی تھی۔ اُنہوں نے اسکی دوائی بنائی، کیونکہ وہ اسے بنانے کیلئے پکے تھے۔

(50) اور یہ بُری چیزیں ہیں جیسے پولیو، خُناق، چیچک، یرقان، تشنج ٹٹنس، اور وغیرہ وغیرہ، یہ سائنس، ان مہلک بیماریوں سے، دن رات لڑی، جب تک اُنہوں نے انکی دوائی کو تلاش نہ کر لیا، کیونکہ یہ بُری، اور خاتمہ کرنے والی تھیں،لیکن ان سے بڑھکر نجات کی کُنجی ہے جسکی ان سے زیادہ ضرورت ہے کیونکہ انسان گناہ کی جیل میں بند ہے؟ اس دروازے کی چابی بھی موجود ہے، تاکہ بنی نوع انسان کو گناہ سے آزاد کیا جائے۔

(51) ایک کُنجی اکثر، تالے میں گھمائی جاتی ہے،اور، جب آپ چابی حاصل کر لیتے ہیں، تو یہ کسی انمول چیز کے،خزانہ کا حصول ہے،اور پھر آپ اسے کبھی بھی بند نہیں کرینگے۔ اگر اسکے بند کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے،تو آپ اسے ایسے ہی چھوڑ دینگے۔لیکن جب بند کرنے کی ضرورت ہو! تو چابی اس کام-کام کیلئے بھی ہوتی ہے،اور اسی طریقے سے آپ قیمتی چیز تک پہنچ پاتے ہیں۔اور چابی، اس کام کیلئے ہے،اب دیکھیں، یہ کسی قیمتی چیز کو کھولتی ہے۔

(52) اب ہم مُقدس یوحنا کے، دسویں باب میں پڑھتے ہیں، یسُوع نے کہا،'' بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں۔ میں دروازہ ہوں،'' کوئی اور دروازہ نہیں،'' بلکہ دروازہ، یعنی ایک دروازہ ہے۔ میں راہ

ہوں ، ایک ہی راہ اور ،حق ہے، اور زندگی بھی ہے ،اور کوئی آدمی میرے بغیر باپ کے پاس نہیں آ سکتا۔ بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں اور جتنے مجھ سے پہلے آئے وہ دشمن ہیں ،یعنی چوراورڈاکو ہیں ۔'' لیکن میں بھیڑوں کا دروازہ ہوں ۔ وہ نجات کا دروازہ ہے۔

(53) '' آسمان کے نیچے کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جسکے وسیلے آپ نجات پاسکیں ،بس یسُوع مسیح کے نام کے وسیلے ہی نجات ہے۔'' کوئی چرچ نہیں ،کوئی تنظیم نہیں ،کوئی عقیدہ نہیں ، کسی قسم کی کوئی تعلیم نہیں ؛صرف یسُوع کا نام ہے۔یہی وہ -- یہی وہ کُنجی ہے ۔اس میں کوئی حیرت نہیں کہ پنتیکوست کے دن پطرس نے اسے استعمال کیا ! کیونکہ وہ جاننا چاہتے تھے کہ اُس دروازے میں کیسے داخل ہوا جائے۔اور اُس نے چابی کا استعمال کیا ۔اور فقط ایک ہی چابی ہے ،کیونکہ فقط ایک ہی دروازہ ہے۔ ''میں دروازہ ہوں ۔''اور پطرس کے پاس اُسکی چابی تھی۔اور اُس نے کہا ،'' توبہ کرو، اورتم میں سے ہر ایک، اپنے گناہوں کی معافی کیلیئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے ،تو تم خُدا کے خزانے حاصل کرو گے۔'' یہ دروازے کی چابی ہے،اور یسُوع دروازہ ہے۔

فقط شفا کا ایک دروازہ ہے،اور وہ دروازہ یسُوع ہے۔

(54) سلامتی کا ایک ہی دروازہ ہے ۔ جی ہاں ۔ ''میں تمہیں اپنی سلامتی دیتا ہوں ۔'' حقیقی سلامتی کا ایک ہی دروازہ ہے۔شاید آپ سوچتے ہوں آپکے پاس سلامتی ہے۔شاید آپ نے اپنا گھر خریدنے کیلیئے کافی پیسہ جمع کیا ہو،شاید آپ نے اپنے بچوںکے کپڑے خریدنے اور کھانا خریدنے کیلیئے، کافی پیسے جمع کیے ہوں ،شاید آپ نے اتنی شہرت کمالی ہے کہ لوگوں میں مشہور ہیں ۔لیکن جب آپ ایک رات جوتے سے پھسل کر گر جائیں گے ،تو پھر ایک ہی چیز آپکو سلامت رکھ سکتی ہے۔ وہ یہی ہے، اگر آپکو معلوم ہو آپ کسی رات مرنے جا رہے ہیں ،تو پھر ایک ہی سلامتی ہے، اور، وہ، سلامتی یسُوع ہے۔وہ ہماری سلامتی ہے۔

(55) وہ ہی ہماری شفا ہے۔ ''میں خُداوند تمہارا خُدا ہوں جو تمہیں تمہای تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہوں۔''

(56) وہ آسمان کا دروازہ ہے۔اور سوائے یسُوع مسیح کے کوئی دوسرا دروازہ اور راہ نہیں ہے۔ وہ

آسمان کا دروازہ ہے۔

(57) اور اب یسُوع ہی تمام چیزوں کا دروازہ ہے، اور ایمان وہ کُنجی ہے جو دروازے کو کھولتی ہے۔ اب دیکھیں، یسُوع خُدا کے سب وعدوں کا دروازہ ہے، ایمان سے اُسکے سارے کام پر بھروسہ کریں جو خزانہ کے ہر دروازے کو کھولتا ہے جو خُدا کی بادشاہی کے اندر ہے۔ سمجھے؟ چابی ہے...... ایمان وہ چابی ہے جو اُسکے ہر وعدے کو کھولتی ہے۔ ایمان کی چابی یہ کام کرتی ہے، اُسکے کیے گئے کام پر ایمان رکھیں۔ یہ وہ چابیاں ہیں جس پر ہم بول رہے ہیں۔

(58) اب، عبرانیوں، گیارہویں باب میں دیکھیں، میں نے یہاں اُنکے لئے کافی کچھ لکھ رکھا ہے، جو ایمان کے ہیرو ہیں۔ یہ اُس دروازے، کی- کی چابی تھی، جس نے شیروں کے مُنہ بند کردیئے۔ یہ ایمان کی، وہ کُنجی تھی، جس نے قید خانوں کو کھول دیا۔ یہ وہ ایمان تھا، یہ وہ ایمان کی چابی تھی، جس نے آگ کو بجھا دیا، تلوار کی دھار سے وہ بچ نکلے، اور مُردوں کو دوبارہ زندہ کیا گیا۔ یہ ایمان تھا، زندہ خُدا میں ایمان کی چابی تھی۔ یہ اُن، آدمیوں، اور عورتوں کے ہاتھ تھے، جنہوں نے ایمان کی کُنجی کو تھام لیا تھا، اور وہ خُدا کے کیے گئے وعدوں کو کھول سکتے تھے۔ لیکن اگر آپکے پاس وہ چابی نہیں ہے، تو آپ بس دھکے ہی مار سکتے ہیں، اور کبھی بھی تالے کو کھول نہیں سکیں گے۔ بس آپ اسے مارتے رہیں گے، کیونکہ چابی......

(59) اور کسی بھی ٹھیک بنی ہوئی چابی پر تالے کے اندر کا لیور ہوتا ہے، اور اسے خاص طرح بنایا جاتا ہے، اور لیور کی خاص طرح کی شکل ہوتی ہے جس سے چابیوں کو گمایا جاتا ہے۔ اور اگر ایک چھوٹا سا لیور بھی ادھر اُدھر ہو جائے، تو ساری گڑ بڑ ہو جائیگی۔

(60) اسلئے، میں پوری انجیل پر، اور خُدا کے ہر لفظ پر ایمان رکھتا ہوں، جو خُدا کی قوت کو گھما کر کھولتا ہے، جو لوگوں کیلئے اُسکی برکات کو گھما دیتا ہے۔ یہ دروازے کی چابی ہے، جو اسے کھول دیتی ہے۔ اوہ، وہ عظیم ہیرو، وہ نبی اور بائبل کے عظیم لوگ تھے، جنکے پاس یہ چابی تھی! اسلئے اُنہوں نے شیروں کے مُنہ بند کردیئے، آگ کی شدت کو بجھا دیا، تلوار کی دھار سے بچ نکلے، مُردوں کو دوبارہ زندہ پایا، اور تمام معجزے کیے، کیونکہ اُنکے پاس چابی تھی اور وہ جانتے تھے کہ یہ کیسے کام کرتی ہے، کیونکہ یہ

کلام کی تخلیق شدہ چابی تھی۔

(61) اب، اگر میں ایک عقیدے کی چابی لیکر لگاتا ہوں، تو میں نہیں جانتا یہ کیا کریگی۔ اگر وہ کہتے ہیں ''میری کلیسیا یہ سکھاتی ہے،'' میں اس بارے میں نہیں جانتا۔

(62) لیکن جب بائبل کچھ سکھاتی ہے، تو میں ایمان کی چابی کو ہاتھ میں تھام لیتا ہوں، یا اپنے دل میں رکھ لیتا ہوں، اور یہ کہتا ہے ''یہی خُدا کا کلام ہے،'' یہ آگ کی شدت کو بجھا دیگا، یہ بیماروں کیلئے شفا جاری کر دیگا، یہ کھوئے ہوؤں کیلئے نجات جاری کر دیگا۔ مجھے اس دروازے پر آنا ہے، کیونکہ ہر چیز اُسکے نام میں ہے۔ ''کلام یا کام جو کچھ بھی کرتے ہو، اُسکے نام سے کرو۔'' یہ جانتے ہوئے کہ جو چابی آپکے پاس ہے وہ ایمان ہے، کیونکہ یہ کلام کی بنی ہوئی چابی ہے۔ اب، اگر یہ عقیدے کی چابی ہے، یا تنظیم کی چابی ہے، تو پھر میں نہیں جانتا یہ کیا کریگی۔ لیکن اگر یہ کلام سے بنی ہوئی چابی ہے، تو یہ سب کچھ کھول دیگی، کیونکہ خُدا نے یہ کہا ہے۔ اب، اوہ، اس میں حیرت نہیں کہ اُنہوں نے آگ کی شدت کو بجھا ڈالا، اور وغیرہ وغیرہ، اُنکے پاس کُنجی تھی۔

(63) خُدا کا پہلا اشارہ جو اُن نبیوں کیلئے ہوتا تھا، اس سے کوئی بھی اُنہیں روک نہیں سکتا تھا۔ خُدا کو ایسا نہیں کرنا پڑتا تھا جیسا وہ کبھی کبھی میرے ساتھ کرتا ہے، اور مجھے بار بار بتاتا رہتا ہے، اور ہو سکتا ہے کہ آپکے ساتھ بھی ہو (مجھے اُمید نہیں)، لیکن مجھے بتاتا رہتا ہے، ''جاؤ اور یہ کرو،'' اور پھر تجھے ٹھوکر لگے گی، ''پھر جاؤ اور یہ کرو،'' اور ''واپس جاؤ اور یہ پھر کرو، کیونکہ یہ تم نے ٹھیک نہیں کیا ہے۔'' بس ایک ہلکا سا اشارہ ہوتا تھا! بس، وہ یہ کرتے تھے کیونکہ وہ محسوس کرتے تھے یہ رُوح نے کہا ہے، ''یہ کام تمہیں کرنا ہے،'' تو پھر کوئی بھی اُنہیں نہیں روک سکتا تھا۔ بھائی، اُنہوں- اُنہوں- اُنہوں نے شیروں کے مُنہ بند کر دیئے، وہ تلوار کی دھار سے بچ نکلے، اُنہوں نے آگ کو بجھا دیا، اور باقی سب کچھ کیا۔ بس خُدا کے ایک ہلکے سے اشارے پر، کیونکہ اُنہوں نے چابی اپنے ہاتھ میں تھام لی تھی، جو کہ عظیم ایمان تھا! اُنہوں نے یہ کام خُدا کیلئے کیے اور کوئی چیز اُنہیں روک نہ پائی۔ اوہ، کتنی جلالی بات ہے!

(64) جیسے کہ ایک مرتبہ ایک جوان آدمی اپنے بوڑھے بھائی کے پاس آیا جو کہ خُدا پرست ایک بوڑھا آدمی تھا، اور خُدا کا نبی تھا۔ اور اُس آدمی نے سُنا کہ وہ مسلسل گواہی دے رہا ہے، اور خُدا کی

بھلائی کو مسلسل بیان کرر ہا ہے، کہ خُدا کیسا تھا، اور مسیح کیسا تھا، اور اسی طرح، بولتا رہا۔ آخر کار، اس جوان آدمی کو خدمت کیلئے مخصوص کیا جانا تھا، پس وہ اُس بوڑھے شخص کے پاس آیا، اور اُس سے کہا، ''جناب، میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔''

اُس نے کہا، ''جوان آدمی، پوچھو،''

(65) اُس نے کہا، ''کیا مسیح آپکے لئے اُتنی ہی اہمیت رکھتا ہے جتنی آپ بتاتے ہیں؟''

(66) اُس نے کہا، ''وہ میرے لئے اس سے بڑھکر اہمیت رکھتا ہے جتنی میں بولنے کیلئے سانس لیتا ہوں!'' یہاں ہیں آپ۔ یہ کیا تھا؟ اُس نے اُس چابی کو حاصل کر لیا تھا۔

(67) اُس جوان آدمی نے اس بات پر، کہا، ''اگر آپ ان باتوں کا دعویٰ کرر ہے ہیں، اور آپ مجھے بتا رہے ہیں کہ یہ سب باتیں سچ ہیں، تو پھر میں اُسی یسُوع کو جاننا چاہتا ہوں، جیسا وہ حقیقی تھا۔'' یہ کیا تھا؟ وہ جان گیا تھا کہ اُس بوڑھے آدمی کے پاس کوئی چابی تھی، جس سے وہ کھول سکتا ہے اور بند کر سکتا ہے۔

(68) آپ جانتے ہیں، ایک چابی ہی ہوتی ہے، جو بند بھی کرتی ہے، اور کھولتی بھی ہے۔ سمجھے؟ آپ کھول سکتے ہیں اور بند بھی کر سکتے ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ جو چابی کھولتی ہے، وہی بند بھی کرتی ہے۔ وہ چابی ہے جو کھول سکتی ہے، اور بند کر سکتی ہے۔ دیکھیں، یہ بالکل ایسی ہی ہے، کیونکہ یہ دونوں کام کرتی ہے۔ یہ کتنی قابل رحم بات ہے کہ کلیسیا نے ہمیشہ کیلئے رویا کو کھو دیا ہے! یہ کتنے دُکھ کی بات ہے کہ کلیسیا نے اپنے آپکو رسومات کے آگے فروخت کر دیا تھا، جیسے ہم آج کرر ہے ہیں، اور اب یہ ایک ہونے کیلئے بلا رہے ہیں۔

(69) ہم نے دیکھا ہے اب رومن فرقہ اور باقی سب ملنے جا رہے ہیں، اور یہ اپنے پروگراموں کو بدلنے جا رہے ہیں۔ میں نے سوچا تھا یہ نہیں بدلیں گے؛ لیکن یہ کسی طرح، بدلنے جا رہے ہیں، اور ہر ایک پریسٹ کو پوپ کی قوت ملنے جا رہی ہے، اور۔ اور جہاں کہیں بھی وہ ہو، اور وغیرہ وغیرہ۔ یہ کتنی قابل رحم بات ہے، کہ کلیسیا کلام کی بجائے رسومات کیلئے بک چکی ہے۔ سمجھے؟ یہی وہ مقام ہے جہاں ٹھیک، انہوں نے چابی کو چھوڑ دیا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ آج لوگوں کے درمیان عجیب نشان اور

معجزات نہیں ہوتے ہیں، کیونکہ یہ چابی کھو چکے ہیں، اور عادی ہو چکے ہیں! جی ہاں، یہ دروازے کو جانتے ہیں، یہ جانتے ہیں وہاں دروازہ ہے، لیکن اگلی چیز وہ چابی ہے جو دروازہ کھولتی ہے۔اور پھر دروازے کے پیچھے خزانہ ہے۔لیکن یہ بے ایمانوں کی نظر سے دُور ہے، اور تالا لگا ہوا ہے۔لیکن ایمان والوں کیلئے، جنکا ایمان ہے، اور جنکے پاس ایمان کی کُنجی ہے، وہ اس دروازے کو کھول سکتے ہیں۔جی ہاں، جناب۔

(70) ایک مرتبہ کئی سال پہلے کی بات ہے، ایک مشنری بھائی تھا، اور اُس نے محسوس کیا کہ اُسکی افریقہ کیلئے بُلاہٹ ہے۔وہ ایک جوان آدمی تھا؛ اُسکی ایک بیوی اور دو، خوبصورت بچے تھے، اور تقریباً، سات اور آٹھ سال کی، دولڑکیاں تھیں۔اور وہ جوان آدمی اُن سے دُور نہیں جاسکتا تھا۔وہ ایک-ایک خادم تھا، اور اُس کے پاس اُس ملک میں اچھی کلیسیا تھی۔لیکن وہ اُس بُلاہٹ سے دُور بھی نہیں ہوسکتا تھا، اُسے ''ضرور ہی افریقہ جانا تھا۔'' اور اُس نے دن رات، دُعا کی۔وہ وہاں نہیں جانا چاہتا تھا۔اور خُدا نے اُس سے بات چیت کی، ''تجھے ضرور ہی جانا ہوگا!'' اور آخرکار وہ اُس مقام پر آ گیا، جہاں اُسے میدان میں اُترنا پڑا، اور وہاں، اُسکا-اُسکا جانا ضروری تھا!

(71) پس وہ اپنے چرچ کے مشن بورڈ کے پاس گیا، اور کہا، ''خُدا نے مجھے مشنری کام کیلئے بُلایا ہے تاکہ میں روڈیسیا کے-کے جنگل میں جاؤں۔'' اور اس جنگل میں ملیریا کے جراثیم، اور بخار اور سورج کی تپش ہوتی ہے، اور وبا اور کوڑھ، اور باقی سب بیماریاں اس جنگل میں تھیں، وہاں جاکر اُسے کام کرنا تھا، اور اپنی باقی زندگی گزارنی تھی۔پس اُس نے اپنا گھر اور باقی سب کچھ بیچ دیا۔اور مشن بورڈ نے اُسے پرکھا، اور اُنہوں نے کہا، ''کیا آپ پُریقین ہیں؟

اُس نے کہا، ''میں پُریقین ہوں۔''

(72) اُنہوں نے اُس سے کہا، ''جناب، کیا آپ نے یہ سوچا ہے، کہ آپکی دوخوبصورت لڑکیاں ہیں، اور آپکی ایک-ایک حسین اور جوان بیوی ہے، اور اگر آپ ایسا کریں...... آپ کیوں نہیں پہلے جاکر دیکھتے کہ وہ کیسی جگہ ہے اور پھر واپس آجائیں؟''

(73) اُس نے کہا، ''نہیں، خُداوند نے مجھ سے بات کی ہے۔اوہ، یہ بالکل سچ ہے!'' اُس نے

کہا،''خُداوند نے مجھے بلایا ہے۔اور میں–میں اپنے گھر کونہیں چھوڑنا چاہتا، میں اپنی کلیسیا کواور اپنے لوگوں کونہیں چھوڑنا چاہتا،لیکن خُداوند نے مجھے اُس جنگل کیلئے بلایا ہے۔''

(74)اور اُس نے کہا،''جناب،کیا آپ جانتے ہیں کہ آپکی چھوٹی لڑکیوں کو یلو بخار یا بلیک واٹر بخار ہوسکتا ہے،اور یہ ایک ہی رات میں،مرسکتی ہیں؟''اور اُسے مختلف لوگوں کا حوالہ دیا کہ وہ اپنے بچے کھو بیٹھے تھے،ان چھوٹے بچونکو، وہاں لیکر جانا مناسب نہیں، کیونکہ ان بیماریوں کا علاج وہاں نہیں ہے۔اور کہا،''کوڑھ کے بارے میں سوچیں،آپکی پیاری بیوی اور دو بچیاں ہیں اور کوڑھ ہے،اور سورج کی تپش اور باقی ان سب چیزوں میں آپ انہیں لیکر جائیں گے۔''کہا،''کیا آپکوخوف نہیں آتا، کہ اپنی بیوی اور بچونکوایسی خطرناک جگہ پر لیکر جارہے ہیں؟''

(75)اور یہ جوان،مشنری وہاں کھڑا ہوگیا،اور اُسکے گالوں سے آنسو بہنا شروع ہوگئے،وہ مُڑا اور کہا،''میرے بھائیو!میرے پاس خُدا کی بلاہٹ کی رویا ہے،''اُس نے کہا،''اگر خُدا نے مجھے افریقہ کیلئے بلایا ہے،تو میرا خاندان اور میرے بچے دُنیا کی کسی بھی جگہ سے زیادہ افریقہ میں محفوظ رہیں گے۔'' آمین۔یہ کیا تھا؟اُسکے پاس اپنی بلاہٹ کی کُنجی تھی،اُسکا اُس پر ایمان تھا جسکی وہ بات کررہا تھا۔اوہ،میرا خیال ہے،کیا ہی دلیرانہ بیان ہے!جب میں نے پہلی بار اسے سُنا تھا،تو میرا دل اچھلنے لگ پڑا تھا۔دیکھیں،''اگر خُدا نے مجھے افریقہ کے لئے بلایا ہے،تو میرے بچے اُس کوڑھ وبا اور جو کچھ بھی وہاں ہے،دُنیا کی کسی بھی جگہ سے زیادہ محفوظ رہیں گے۔''اُسکے پاس کُنجی تھی۔اور یہی ہے جو اسے لیتا ہے۔

(76)جب آپکو وہ کُنجی مل جاتی ہے،تو پھر کوئی ڈر نہیں،کوئی شک نہیں،اور کوئی سوال نہیں ہوتا ہے۔پھر آپکو اسکے بارے میں کسی سے بھی کچھ پوچھنا نہیں پڑتا ہے،آپ بالکل ٹھیک جانتے ہیں۔جب چابی آپکے ہاتھوں میں ہوتی ہے،تو آپکو معلوم ہوتا ہے کہ کیا کرنا ہے۔آمین۔آپکو معلوم ہوتا ہے اسکا آغاز کیا ہے،اور آپ جانتے ہیں دروازہ کھلنے جارہا ہے۔آپ نے لیور کو چیک کرلیا ہے اور آپ جانتے ہیں یہ بالکل ٹھیک ہے،اور دروازہ آسانی سے کھل جائیگا جب آپ اس میں چابی لگائیں گے۔

(77)اوہ،اگر چرچ بس چابی کو تھام لے!اگر چرچ صرف ایمان کی کُنجی کو حاصل کرلے،تو پھر

ہم کوئی بھی دروازہ کھول سکتے ہیں، چاہے بیماری ہو، چاہے وبا ہو، یا کوئی بھی کیس ہو۔تو ہمارے لئے سب کچھ کھل سکتا ہے اگر ہم صرف اس چابی کو حاصل کرلیں۔ یہ اُس آدمی کی بلاہٹ کی کُنجی تھی۔

(78) معذرت چاہتا ہوں میں آپکو اپنی ذاتی گواہی سناتا ہوں۔ مجھے یاد ہے اب سے تقریباً پندرہ، یا سترہ سال پہلے، کی بات ہے، جب خُداوند نے مجھے وہاں دریا پر کھڑے کہا تھا، جب وہ اُس آگ کے ستون میں آیا تھا جسکی تصویر بھی آپ نے دیکھی ہے، اور اُس نے مجھ سے بات کی اور اُس نے کہا، ''تجھے یہ پیغام ساری دُنیا میں لیکر جانا ہے۔''

اور مجھے یاد ہے گرین مل پر جب اُس نے مجھ سے بات کی تھی۔

(79) اور میں نے جا کر پاسٹر کو بتایا، اور اُس نے مجھے بتایا، اور کہا، ''بلی، اُس رات تم نے کیا کھایا تھا؟ تمہیں ایک ڈرونہ خواب آیا ہوگا۔'' اُس نے کہا، ''تم واپس اپنے کام پر چلے جاؤ۔تم پبلک سروس کمپنی میں کام کرتے ہو، تمہاری نوکری اچھی ہے، واپس جاؤ اور اچھی طرح اپنے -اپنے کام پر دھیان دو، بیٹے۔'' کہا، ''تم نے ایک ڈرونہ خواب دیکھا ہے۔تم نے ضرور کچھ کھایا ہوگا۔'' اور اس سے میں ذرا سا بھی پریشان نہ ہوا!

(80) جب میں نے شفائیہ عبادات کو شروع کیا، تو آپ میں سے بہت ساروں کو میرا اُس صُبح کا پیغام یاد ہوگا، جب داؤد جاتی جولیت سے مقابلہ کرنے گیا تھا، میں نے اس پر منادی کی تھی۔

(81) اور اُنہوں نے مجھے بتایا، اُس نے کہا، ''اس جدید سائنس کے دنوں میں، جبکہ ہمارے پاس ہر قسم کی میڈیکل ریسرچ موجود ہے، اور ہمارے پاس اعلیٰ ڈاکٹر موجود ہیں، اسلئے کلیسیا الٰہی شفا جیسی چیز کو سالوں، سال سے بھول چکی ہے، اور تم ان جیسے بڑے جباروں کا کیسے مقابلہ کروگے؟ کیسے تم میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹرین، اور یہاں تک کے پنتیکاسٹلوں، اور باقی سب کا مقابلہ کر پاؤ گے، جو اسے برسوں سے بھول گئے ہیں، اور اپنی رسومات میں چلے گئے ہیں؟ کیسے تم بغیر کسی تنظیم کے، اور بغیر کسی کی پشت پناہی کے یہ کر پاؤ گے؟ تم یہ کیسے کروگے، بل؟'' کسی بھی طرح، اس بات سے بھی، میں ذرا سا بھی نہیں گھبرایا، کیونکہ میرے ہاتھ میں ایک کُنجی تھی! میں نے کہا...... بلکہ اُنہوں نے کہا، ''کوئی بھی آپکا یقین نہیں کریگا۔آپ یہ کرنے کے قابل نہیں ہیں۔کوئی بھی آپکا یقین

نہیں کریگا۔''

(82) میں نے کہا، ''مجھے اسکی پرواہ نہیں ہے۔لیکن ایک بات تو پکی ہے: خُدا نے مجھے بلایا ہے، اور مجھے ضرور ہی جانا ہے کیونکہ یہ خُدا کی بلاہٹ ہے۔'' میں کُنجی کو پکڑے ہوئے تھا۔اُس نے مجھے بلایا، اُس نے مجھے دکھایا، اُس نے مجھے بتایا، اور میں نے اُسکی حضوری دیکھی ہے جب اُس نے مجھے حکم دیا تھا، اور چابی وہاں تھی!

(83) پاسٹر نے کہا، ''سات درجے کی پڑھائی کو لیکر، تم منادی کرو گے اور بادشاہوں اور حکمرانوں پر دُعا کرو گے!''

میں نے کہا، ''یہ اُسکے کلام کے مطابق ہے!''

(84) لگ بھگ پچھلے سال اسی وقت، یا ایک دو ہفتہ پہلے کی بات ہے، جب میں یہاں کلیسیا میں آیا تھا اور آپکو بتایا تھا کہ خُداوند خُدا نے مجھے ایک رویا دی ہے کہ......شکار کیلیئے جاؤں، اور میں ایک-ایک جانور کو تلاش کر رہا تھا، جسکے اُوپر بیالیس انچ کے سینگ ہونے تھے۔اور جانور کو تلاش کرنے کیلیئے واپس اُس راہ پر جا رہا تھا (وہ کہاں پر لیٹا ہوگا، اور کس حالت میں ہوگا)، میں واپس اُسی راستے سے جا رہا تھا اور میں نے ایک سلور بھورے بالوں والے ریچھ کو مارنا تھا۔اور میں کسی خاص مقام پر پہنچا، اور میں نے ایک آدمی سے بات کی، اور اُس نے کہا، ''میں کسی ایسے جانور کو نہیں جانتا جو ایسا دکھائی دیتا ہو۔اور جہاں تک بھورے ریچھ کی بات ہے، تو میں نے ایک بھی نہیں دیکھا تھا۔''

میں نے کہا، ''لیکن یہاں کہیں نہ کہیں تو اسے ہونا ہے۔''

(85) پس اُس نے کہا، ''ہم تو ریچھ کے مقام تک جاتے بھی نہیں ہیں۔ہم تو بھیڑوں کے ساتھ، اُوپر درختوں تک ہی جاتے ہیں۔'' خیر، میں اُسکے ساتھ چلا گیا۔

(86) اور میں دوسرے دن، اُسی مقام پر چلا گیا، بالکل اُسی جگہ پر جہاں خُداوند نے کہا، اور وہ جانور وہاں موجود تھا۔پس میں نے وہاں جا کر اُس جانور کو لیا، اور جب ہم اسکی چمڑی اور سینگ اور باقی سب کچھ، الگ، کر رہے تھے، تو اُس نے کہا، ''میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔اور تین دن پہلے، جب ہم کیمپ سے-سے نکلے تھے، تو آپ نے مجھے بتایا تھا، جب آپ اُس راستے میں مجھے

ملے تھے، کہ آپ فلاں جانور کو مارنے جا رہے ہیں،' اور وہ سلور امریکی ریچھ ہے۔'''

میں نے کہا،''یہ خُداوندیوں فرماتا ہے تھا!''

(87) کہا، میں شک نہیں کرر ہا ہوں،'' اُس نے کہا،''میرا بھائی مرگی کا روگی تھا، اور آپ نے اُسے اپنی زندگی میں کبھی بھی نہیں دیکھا تھا، لیکن ایک بار جب آپ یہاں اُوپر آئے تھے، اور آپ نے مجھے بتایا تھا کہ وہ لڑکا شفا پانے جا رہا ہے اور میں نے فلاں کام کیا تھا۔ اور وہ شفا پا گیا تھا۔'' اُس نے کہا،''لیکن، اب، بھائی برنہم، میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں،'' اُس نے کہا،''میں پورے راستے میں اُس پہاڑ کو دیکھ سکتا ہوں جہاں وہ ٹمبر لائن ہے، وہاں گھوڑے کھڑے ہوتے ہیں۔ اور وہاں کچھ بھی نہیں ہے۔ وہاں گھاس کا ایک تنکا بھی نہیں ہے، اور کوئی پتھر بھی نہیں ہے، اور کچھ بھی نہیں ہے۔'' کیری بوموس، بھی تقریباً دو انچ اُوپر ہے، ٹمبر لائن سے اُوپر، بلکہ ایک میل یا اس سے بھی زیادہ ٹمبر لائن سے اُوپر ہے۔ کہا،''وہ ریچھ کہاں سے آئیگا؟''

(88) میں نے کہا،''خُدا یہواہ یری ہے۔ اگر اُس نے مجھے بتایا ہے کہ وہاں ایک ریچھ ہوگا، تو پھر ریچھ وہاں ہوگا۔''

(89) اُس پہاڑ پر، پہنچنے میں تقریباً آدھا میل یا کچھ زیادہ، لگ گیا، اُس نے کہا،'' بھائی برنہم، یہی ریچھ کے آنے کا وقت ہے۔''

میں نے کہا،''فکر مت کرو، وہ یہیں ہوگا۔''

(90) اور جب ہم تقریباً پانچ سو گز کے اندر ہی تھے جہاں وہ گھوڑے تھے، تو ہمیں آرام کرنا پڑا کیونکہ ہم اُن بھاری سینگوں کو اپنی کمر پر اُٹھا کر لا رہے تھے۔ اور اُس نے واپس اِدھر اُدھر دیکھا، اور میں نے اُسکے چہرے کو دیکھا اور وہ مجھے دیکھ رہا تھا، اور وہ اپنے دل میں کچھ سوچ رہا تھا۔ دیکھیں، اُس نے اسکی اُمید کی تھی کہ ریچھ وہاں ہوگا، لیکن اُسکے پاس کُنجی نہیں تھی۔

(91) لیکن کچھ بھی ہو، خُدا کے فضل کے وسیلے، اُس نے مجھے کبھی بھی فیل نہیں ہونے دیا۔ جب اُس نے بتایا کہ وہاں سلور رنگ کا ریچھ ہوگا، تو میرے پاس چابی موجود تھی۔ میں نے اس پر تھوڑا سا، بلکہ ذرا سا بھی شک نہیں کیا تھا۔ میں اُسکی طرف گھوما، اور میں نے کہا،''بڈ، وہ یہیں ہوگا۔'' اور جیسے ہی

میں مڑا، وہاں وہ ریچھ تھا[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]اور وہ ٹھیک ہمارے اُوپر، آدھے میل کی دوری پر تھا۔

(92) اُس نے عینک اتاردی، اُس نے کہا،''بلی، پس میری مدد کرو، یہ تو سلور رنگ کا ایک بڑا ریچھ ہے!''

(93) دیکھیں، وہ چابی، ایک رویا ہے،اور خُداوند کے کلام کو، کوئی بھی بدل نہیں سکتا ہے اور نہ روک سکتا ہے۔آج رات کلیسیا کی ضرورت ایجوکیشن نہیں ہے ۔آج رات کلیسیا کی ضرورت تنظیم نہیں ہے ۔آج رات کلیسیا کی ضرورت عقیدہ نہیں ہے ۔آج رات کلیسیا کی ضرورت کلام کے، دروازے کی چابی ہے۔دیکھیں، مسیح دروازہ ہے،اور وہ کلام ہے۔زندہ خُدا کے کلام پر ایمان رکھیں جو ہر دروازہ کھول دیتا ہے۔

اے خُدا،ہمیں وہ چابی دے۔ہمیں کُنجی عطا کر۔

(94) عبرانیوں بارہواں باب، کہتا ہے،''جب کہ گواہوں کا ایسا بڑا بادل ہمیں گھیرے ہوئے ہے،تو آؤ ہم ہر ایک بوجھ،اور اُس گناہ کو جو آسانی سے ہمیں اُلجھا لیتا ہے دور کریں۔''یہاں کہا گیا ہے''گناہ،''اور،گناہ''بےاعتقادی ہے۔''دیکھیں؟بس ایک ہی گناہ ہے،اور وہ بےاعتقادی ہے۔

(95) اور گناہ کا مطلب ہے''نشانے سے ہٹ جانا۔''جیسے آپ بندوق چلاتے ہوئے،نشانے سے ہٹ جاتے ہیں،بہتر ہے کہ اپنا نشانہ ٹھیک کرلیں،دیکھیں،کیونکہ کچھ تو غلط ہو رہا ہے۔آپ نشانے سے ہٹ گئے ہیں۔دیکھیں،واپس آکر پھر سے اس پر کوشش کریں۔سمجھے؟اسکا مطلب ہے کہ آپ واپس مڑیں،آپ نشانے سے ہٹ گئے ہیں۔جب آپ ایک مسیحی بننا چاہتے ہیں،اور چرچ سے جڑ جاتے ہیں،تو آپ نشانے سے ہٹ گئے ہیں۔جب آپ ایک مسیحی بننا چاہتے ہیں،اور آپ پر''باپ، بیٹے،اور پاک روح'' کا چھڑکاؤ کیا جاتا ہے،تو آپ نشانے سے ہٹ گئے ہیں۔بہتر ہے کہ واپس آئیں۔آپ اپنے ٹارگٹ پر نہیں پہنچ پائیں گے۔آپ دُنیا کی طرح،بکھر جائینگے۔بس ایک ہی چیز ہے جو آپکو کامل طریقے سے پکڑ سکتی ہے،وہ انجیل ہے،بائبل ہے،کلام ہے۔کیونکہ،دونوں آسمان اور زمین ٹل جائیں گے،لیکن خُدا کا کلام کبھی نہیں ٹلے گا۔

(96) پس، چابی کو تھامے رہیں، اور کلام پر ایمان رکھیں! اور ہر ایک لفظ پر ایمان رکھیں، اور کسی بات پر شک نہ کریں، تو آپ ہر ایک دروازے کو کھول سکتے ہیں اور اُن برکات کو لے سکتے ہیں جو آپ اور خُدا کے درمیان آپ کیلئے موجود ہیں۔ میری یہ دُعا ہے، خُدا چابی حاصل کرنے میں ہماری مدد کرے۔ آئیں اب ہم اپنے سروں کو دعا کے کیلئے جھکائیں گے۔

(97) ہمارے آسمانی باپ، ہم آج رات تیری شکرگزاری کرتے ہیں کہ تُو نے ہمیں نجات کیلئے چابی مہیا کی ہے۔ میں- میں تیرا شکریہ ادا کرتا ہوں، خُداوند، کہ تُو نے ہمیں بچالیا ہے، اور اُس چابی کیلئے بھی شکر کرتے ہیں جسکے وسیلے ہم یہاں تک پہنچے ہیں۔ لیکن، اے خُدا، ہمیں ایمان دے، تاکہ ہر ایک لفظ کو لیں جو تیری کتاب میں لکھے ہوئے ہیں یہ چھوٹے لیور ہیں، اور یہ چابی یسُوع ہے...... میرا مطلب ہے، یسُوع، وہ دروازہ ہے؛ اور چابی، ایمان ہے، جو ہر ایک لفظ کو چھوتی ہے، اور کھول دیتی ہے۔ یہ اُس چھوٹے لیور کو نیچے گھوماتی ہے اور ہم اُس برکت کے اندر جاسکتے ہیں۔ آسمانی باپ، ہمیں وہ چابی عطا کر، تاکہ ہم اس قابل بن جائیں کہ خُدا کے سب وعدوں پر ایمان رکھ سکیں، اور ہمارا ایمان کبھی بھی ناکام نہ ہو، اور ہم تیری خدمت کرسکیں اور اُنکی بھی جو اسکے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔

(98) ہماری بے اعتقادی کے ہر گناہ کو بخش دے، خُداوند، ہماری مدد کرتا کہ ہم تیرے بنے رہیں۔ اب ہم پاک عشا کی میز پر آرہے ہیں، اور میری دعا ہے، آسمانی باپ، کہ تُو ہمارے سارے گناہوں کو معاف کردیگا، تاکہ ہم رفاقت کی خوشی اور خُدا کی میز میں شرکت کرسکیں۔ ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(99) میرے بھائی، بہن، اگر آپکے پاس بادشاہی کی کُنجی ہے، دروازے کی کُنجی ہے، نجات کی کُنجی ہے، تو خُدا دروازہ کھولنے میں آپکی مدد کرے اور یسُوع اندر آجائے۔ اور آپکو وہ سب چیزیں عطا کرے جن-- جن کی آپ خواہش رکھتے ہیں۔

(100) اب، کچھ دیر کیلئے اس سے پہلے ہم عشائے ربانی کیلئے کلام کو پڑھیں، میں ایک بات بتانا چاہتا ہوں کیونکہ یہ بات عشائے ربانی کیلئے ہے۔ اور جب ہم اس میز پر آتے ہیں، تو یہاں آنے کیلئے ایک ذریعہ ہے، اور وہ یہ ہے، ہم اپنے ہاتھوں میں ایمان کی چابی تھامے رکھیں، جو ہمیں یہ بتاتی

ہے کہ ہمارے گناہ معاف کردیئے گئے ہیں۔اوراگر ہمارے پاس اُس دروازے کوکھولنے کیلئے چابی نہیں ہے، کہ ہمارے گناہ معاف ہوچکے ہیں،توپھرخُداوندکی میزپرہماراکوئی کام نہیں ہے۔کیونکہ،جو کوئی نامناسب طورپراسے کھاتاپیتاہے،تووہ اسکے کھانے پینے سے اپنے اُوپرسزالاتاہے،اورخُداوند کے بدن کوحقیر جانتاہے۔اب، یہ سچ ہے۔

(101) میراخیال ہے ہم میں سے ہرایک کومعلوم ہے کہ آج قومی عشائے ربانی کادن ہے۔یہ وہ دن ہے جب تمام چرچز عشائے ربانی کرتے ہیں۔یہ قوم کیلئے قومی عشائے ربانی کادن ہے۔اور میراخیال ہے یہ مناسب ہوگا کہ عشائے ربانی لینے سے پہلے دوچار باتیں کی جائیں،اوراگر پاسٹر، چاہے،تو کلام کو پڑھنے کی تیاری کرے اس-اس سے پہلے کہ ہم خُداوندکی میزپرآئیں۔اب یہ عشائے ربانی......اب،زیادہ وقت نہیں لونگابس دس منٹ لونگا۔

(102) یہ عشائے ربانی جوہم کرنے جارہے ہیں، یہ بائبل کی تعلیم میں سب سے زیادہ زیربحث رہی ہے۔یہ اُن کی...... ابتدائی کلیسیا میں سب سے پہلے زیربحث لانے والی بات تھی۔اورآج پروٹسٹنٹ،ایپس کوپلین اورمیتھوڈسٹ،اوربہت سارے پروٹسٹنٹ چرچز،خوشی سے کیتھولک،یعنی رومن کیتھولک تعلیم کوقبول کرتے ہیں،اوریہ عشائے ربانی کے چھوٹے ٹکڑے کولیتے ہیں۔لیکن یہ اتفاق کرتے ہیں کہ پریسٹ یاخدام کوشادی شدہ ہوناچاہیے،کیتھولک کئی بارانکی عبادت اورکانفرنس میں متفق ہوئے ہیں۔یہ اس پرمتفق ہیں۔اورمختلف دعاؤں پر،اوروغیرہ وغیرہ پربھی متفق ہونگے،اور پروٹسٹنٹ چرچ اس پراتفاق کریگا۔اورکیتھک ازم اوروغیرہ وغیرہ موجودہیں،تاکہ چھوٹاساالٹریہاں ہو،اورچھوٹاساالٹروہاں ہو،اورکیتھولک چرچ یہ کرنے کی خواہش رکھتاہے۔لیکن جب کبھی عشائے ربانی کی بات آتی ہے،تویہاں یہ کھوجاتے ہیں۔ہرکوئی جانتاہے جس نے تاریخ کوپڑھاہے۔لیکن،تو بھی،میں اسطرح سوچتاہوں،اس سے دُورجانے کیلئے انکے پاس بہت ساری باتیں ہیں،اس سے پہلے کہ میں-میں اسے قبول کروں،آپکودیکھناچاہیے،کیونکہ بائبل میں ایسانہیں ہے۔

(103) لیکن میں ایک بات کیتھولک کلیسیاکیلئے کہناچاہتاہوں۔کیاآپ جانتے ہیں کیتھولک چرچ،ابتدامیں،رسولی پنتیکاسٹل چرچ تھا؟ یقیناً تھا! یہ چرچ کی پہلی ابتداتھی۔اورآپ دیکھ سکتے ہیں

کہ یہ-یہ کہاں چلے گئے ہیں، یہ کلام کونکالتے جارہے ہیں اور رسومات کوڈالتے جارہے ہیں۔

(104) اور اگر پنتیکاسٹل چرچ مزید ایک سو سال اور چلتے رہے، تو یہ آج کے کیتھولک چرچ سے بڑھکر بائبل سے دور ہو جائینگے۔ جسطرح سے یہ اب دُور ہوتے جارہے ہیں۔

(105) جب کیتھولک چرچ نے اسے لیا، تو کئی سو سال لگ گئے اس سے دور جانے میں، جب اُنہوں نے آغاز کیا، تو تین سو سال، ابتدائی کلیسیا سے رومن کیتھولک کلیسیا بننے میں لگ گئے۔ اور وہ رُک گئے، اور بڑی بڑی ہستیوں کو اور باقی چیزوں کو اندر لے آئے، ایک بات کو نکال دیا اور دوسری بات کو اندر شامل کر دیا، ایک بات کو برخاست کر دیا اور دوسری کو شامل کر دیا، اور غیر قوم کے بتوں کو لیکر مسیحی بت بنا ڈالے، اور وغیرہ وغیرہ، اور بس یہ سمجھوتہ کرتے گئے اور آج تک انُہیں کیا ملا ہے، بس رومن کیتھولک چرچ۔

(106) اور پروٹسٹنٹ پنتیکاسٹل چرچ جس کا-کا آغاز پچاس سال پہلے ہوا تھا، اور جہاں سے اس نے آغاز کیا تھا وہیں سے یہ گر گیا، یہ آج سے لیکر ایک سو سال بعد کیتھولک چرچ سے، بھی بُری حالت میں ہوگا۔ یہ بات ٹھیک ہے۔ یہ کہنا بہت بڑی بات ہے، لیکن دیکھیں یہ گر چکے ہیں۔ اور سیدھا تنظیم میں چلے گئے ہیں، اور یہ اس پر اور اُس پر اور وغیرہ وغیرہ پر سمجھوتہ کر رہے ہیں۔ اور اس مقام پر جا کر، دیکھیں، تو یہ ٹھیک پیچھے جارہے ہیں۔

(107) لیکن، عشائے ربانی، کو دیکھیں ''اسے خُداوند کا کھانا کہا جاتا ہے۔'' اب، دیکھیں، بہت سارے لوگ، اسے صُبح میں لینا پسند کرتے ہیں۔ بائبل یہ نہیں کہتی کہ یہ اُسکا صُبح کا ناشتہ تھا۔ اور اب کیسے یہ لوگ اسے ''خُداوند کا کھانا'' کہہ سکتے ہیں، اور کیا یہ ایسا نہیں کرتے ہیں۔ انہوں نے شام کا کھانا کاٹ دیا ہے، اور نکال دیا ہے، جسے کہا جاتا ہے ''ڈنر،'' کیسی بیوقوفی ہے۔ یہ شام کا کھانا ہے!

(108) اب، بائبل کے وقت سے ہمیشہ اس پر بحث ہوتی رہی ہے، یہ تب بھی زیر بحث تھا۔ لوگوں نے خُدا کے کھانے کو غلط سمجھا۔ جب وہ میز پر آتے تھے، تو پولوس نے کرنتھیوں کے لوگوں کو بتایا، کہ تم خُداوند کی میز پر آتے ہو اور پیتے ہو۔ دیکھیں، اسے اُس وقت غلط سمجھا گیا۔ اُس نے کہا، ''اگر تمہیں کھانا ہی کھانا ہے، تو گھر پر کھائیں۔''

(109)اور ایک دوسری بات، جسے غلط سمجھا گیا، یہ کیا تھی۔ گناہگار، اور ایک آدمی گناہ میں جی رہا تھا، اور وہ آ کر عشائے ربانی لیتا تھا۔ اور اسے ٹھیک طور سے سمجھا نہ گیا۔ ایک آدمی، اپنی سوتیلی ماں کے ساتھ رہتا تھا، اور کلیسیا نے اُسے اسکے بارے میں بتایا تھا؛ پھر بھی وہ میز پر عشائے ربانی لے رہا تھا۔

(110)اور اُن کے درمیان تفرقے تھے، اور پھر بھی وہ عشائے ربانی لے رہے تھے۔ اُس نے کہا، ''میرا خیال ہے کہ تم غیر قوموں کی طرح چل رہے ہو۔ اور یہاں - یہاں تمہارے درمیان ٹکراؤ ہے، جیسے خاص کر کیفا کے گھر میں، اور وغیرہ وغیرہ ہے۔'' کہا، ''تم غیر قوموں کی طرح چلتے ہو۔'' دیکھیں، اسے غلط سمجھا گیا تھا۔

(111)عشائے ربانی کو ہمیشہ غلط سمجھا گیا ہے۔ اب، میں اس پر گھنٹوں بول سکتا ہوں، لیکن ہمیں اس عشائے ربانی کو لینا ہے اور پاؤں دھونے ہیں۔ اب دیکھیں بس کچھ تنظیموں کو چھوڑ کر، اُنہوں نے پوری طرح سے پاؤں دھونے کو نکال دیا ہے۔ اور بہت سارے پنتیکاسٹل پوری طرح سے اسے چھوڑ چکے ہیں۔ سمجھے؟ یہ اب بھی بائبل میں موجود ہے اور بس اسی طرح لکھا گیا تھا۔ سمجھے؟

(112)اب، روم اسے ''عشائے ربانی'' نہیں کہتا ہے۔ وہ اسے ''ماس، کہتے ہیں، بلکہ ہولی ماس کہتے ہیں۔'' وہ عشائے ربانی نہیں لیتے ہیں، وہ ایک ماس لیتے ہیں۔ یہ ماس ہے، اور ایک ماس کا مطلب ہے حقیقت میں عشائے ربانی لینا۔ ماس کا مطلب ہے ''اُمید رکھنا۔'' وہ ایک ماس اس، اُمید کے ساتھ لیتے ہیں (کہ ماس لینے کے وسیلے) خُدا اُنکے گناہ معاف کر دیگا، کیونکہ یہ سمجھ کر لیتے ہیں ''کہ یہ مسیح کا حقیقی بدن ہے، جسے پریسٹ مسیح کے خون اور بدن میں بدل دیتا ہے؛'' یہ لیتے ہوئے، وہ یہ اُمید کرتے ہیں کہ یہ کرنے سے خُدا اُنکے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ یہ ایک ماس ہے۔

(113)پروٹسٹنٹ اسے کہتے ہیں ''عشائے ربانی۔'' عشائے ربانی کا مطلب ہے ''شکرگزاری کرنا۔'' یہ پروٹسٹنٹ ہیں......اور کیتھولک ایک ماس لیتے ہیں، اور ماس میں اُمید کرتے ہیں کہ خُدا اُنکے بُرے کاموں کو معاف کر دیتا ہے۔ پروٹسٹنٹ شکرگزاری کرتے ہوئے اسے لیتے ہیں کہ خُدا نے پہلے ہی عشائے ربانی میں سب کچھ کر دیا ہے؛ اُسکے ساتھ عشائے ربانی کا مطلب ہے، کہ اُس نے پہلے ہی سب کچھ کر دیا ہے۔ کیتھولک اُمید میں ہیں لیکن یہ ہو چکا ہے؛ پروٹسٹنٹ کہتے ہیں یہ پہلے ہی

ہو چکا ہے۔ کیتھولک سوچتے ہیں کہ اُنکے گناہ معاف کیے جائینگے؛ اور پروٹسٹنٹ اقرار کرتے ہیں کہ اُنہیں معاف کر دیا گیا ہے، اور وہ آزاد ہیں۔ اور عشائے ربانی خُدا کے ساتھ ایک رفاقت ہے۔ اور ہم یہ اس اُمید میں نہیں لیتے ہیں، کہ ہمارے گناہ معاف ہو جائینگے ، بلکہ معاف ہو چکے ہیں، کیونکہ ایک......ایک اُمید کرتا ہے؛ اور دوسرا ایمان رکھتا ہے۔ ایک اُمید کرتا ہے کہ وہ ٹھیک ہے؛ اور دوسرا جانتا ہے کہ وہ ٹھیک ہے۔ سمجھے؟ ایک دوسرا ہے، اور ایک اُمید کر رہا ہے، کیونکہ یہ نہیں جانتا کہ یہ کہاں کھڑا ہے؛ اور دوسرا جانتا ہے کہ وہ درست ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ خُدا نے ایسا کہا ہے۔ اور ایسا ہے۔ یہی فرق ہے۔ اسلئے ، جب آپ صرف اُمید کر رہے ہوتے ہیں، تو آپکو غور کرنا چاہیے؛ لیکن جب آپ جانتے ہیں، تو پھر آگے بڑھیں۔ دیکھیں، پھر آپ خُدا کے ساتھ رفاقت میں ہوتے ہیں۔ پروٹسٹنٹ کہتے ہیں، اُنہیں معاف کر دیا گیا ہے اور وہ یہ جانتے ہیں؛ کیتھولک ماس لیتے ہیں، اور اُمید رکھتے ہیں کہ اُنہیں معاف کیا جائیگا۔ یہ بس اسطرح ہے: جیسے ایک بھیک مانگنے والا، اُمید کر رہا ہے کہ سب کچھ مل جائیگا، دیکھیں؛ دوسرا بھیک مانگنے والا شکر گزاری کر رہا ہے جو کچھ اُسے مل چکا ہے۔ دونوں ہی بھیک مانگنے والے ہیں۔ لیکن ایک مانگ رہا ہے، اور اُمید کر رہا ہے اُسے مل جائیگا؛ اور دوسرا مانگنے والا جانتا ہے اُسے یہ مل چکا ہے، اور اسکے لئے وہ اُس کی شکر گزاری کرتا ہے۔ اب دیکھیں یہ فرق ہے۔ یہ عشائے ربانی ہے۔ جی ہاں جناب۔ ایک معافی کی اُمید کر رہا ہے؛ اور دوسرا جانتا ہے کہ معاف ہو چکا ہے، اور اسکے لئے شکر گزاری کرتا ہے۔

(114) پس، عشائے ربانی مسیحیوں کیلئے ہے جو خُدا کے روح سے نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں۔ اور اب نئے جنم کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ نے صرف پاک روح پانا ہے۔ اب یاد رکھیں۔ اب ، دیکھیں بہت سارے اسطرح سکھاتے ہیں۔ ''میں کسی کو نہیں جانتا جو اسطرح سکھاتا ہو'' جیسے بزرگ بھائی اور گن برائٹ ایک رات یہاں پُلپٹ سے کہہ رہے تھے، سمجھے۔ لیکن، نیا جنم صرف پاک روح کا بپتسمہ نہیں ہے۔ کلام اسطرح نہیں کہتا ہے، میرا خیال ہے یہ نہیں ہے، دیکھیں، میرا نظریہ یہی ہے۔ سمجھے؟ میں ایمان رکھتا ہوں آپ نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں......

(115) اور اسی وجہ سے میں ہمیشہ بپتسمہ یسُوع مسیح کے نام کے الفاظ میں دیتا ہوں، لیکن نئے

جنم کیلئے نہیں۔اب دیکھیں، پنتیکاسٹل، یونائیٹڈ پنتیکاسٹل چرچ، نئے جنم کیلئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیتا ہے۔میں اس پر ایمان نہیں رکھتا۔اور اگر وہ یہ کرنا چاہتے ہیں تو کرتے رہیں۔لیکن میں ایمان رکھتا ہوں پطرس نے کہا،''پہلے،''توبہ کرو۔''پانی گناہوں کو معاف نہیں کرتا ہے۔چرچ آف کرائسٹ اسی طرح منادی کرتا ہے۔لیکن میں ایمان رکھتا ہوں توبہ،خُدا پرستی کا غم ہے؛توبہ کا مطلب ہے''واپس مڑنا،واپس جانا،'' کیونکہ آپ نشانے سے ہٹ گئے ہیں۔''پھر سے شروع کریں۔''پہلے یہ کریں!اور آپکا پانی کا بپتسمہ صرف بیرونی اظہار ہے کہ آپکے اندر کچھ ہوا ہے، کیونکہ آپ نے مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کرلیا ہے۔

(116) میرا خیال ہے آج رات یہ کلیسیا ہے، جہاں تک مجھے معلوم ہے،اور میں یہاں یہ جاننے نہیں آیا کہ یہاں کون آتا ہے اور کون نہیں آتا ہے۔زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ مجھ پر یہاں نقطہ چینی بھی کی گئی تھی جب میں نے یہاں تالاب پر ایک شخص کو بپتسمہ دیا تھا،اور وہ بوڑھا شخص تھا۔اور میں اُس کے پاس گیا تھا، وہ بہت اچھا بوڑھا شخص تھا۔مجھے یہ شرف حاصل ہوا کہ اُسکے پورے خاندان کو مسیح میں لاؤں،اور اب وہ سب مسیحی ہیں۔یہ بزرگ بہت ہی اچھا بوڑھا آدمی تھا، میں اُسے پسند کرتا ہوں، پس میں اُسکے پاس گیا اور میں نے اُس سے کہا،''پاپا،آپ ایک مسیحی کیوں نہیں بن جاتے ہیں؟''وہ مجھ سے پیار کرتا ہے۔

(117) اُس نے کہا، بھائی برنہم، میں ایک مسیحی بن جاونگا جب میں بہت اچھا ہو جاونگا۔''

(118) میں نے کہا،''میں آپکو بتاتا ہوں کہ کیا کرنا ہے، پاپا۔آپ اِدھر اُدھر دیکھیں جب تک آپکو کوئی بہت اچھا شخص نہ مل جائے،اور جب مل جائے تو مجھے بھی بتائیں، کیونکہ، میں بھی اُس سے ملنا چاہتا ہوں۔''میں نے کہا،''مسیح کسی اچھے شخص کو بچانے نہیں آیا تھا۔وہ تو بُرے شخص کو بچانے آیا تھا۔''جب آپ سوچتے ہیں آپ اچھے ہیں،تو پھر وہ آپکو بچانے نہیں آتا ہے۔وہ اُنہیں بچانے آیا جو جانتے ہیں کہ وہ بُرے ہیں۔سمجھے؟ مسیح گناہگاروں کو بچانے کیلئے موا۔سمجھے؟اور میں نے کہا، ''پاپا،ٹھیک یہاں ایک لکیر موجود ہے۔''

اُس نے کہا،''دیکھیں، میں سگریٹ پیتا ہوں۔''

میں نے کہا،''میں ابھی اسکے بارے میں بات نہیں کر رہا ہوں۔''

اُس نے کہا،''بھائی برنہم ، میں نے انہیں چھوڑنے کی کوشش کی ہے۔''

میں نے کہا،''ٹھیک ہے،ہم سگریٹ کے بارے میں بات نہیں کرتے۔''

اُس نے کہا،''خیر،جب میں یہ......''

(119) میں نے کہا،''اُسکے بارے میں، بات مت کریں،اسے چھوڑ دیں۔میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔''

اُس نے کہا،''ٹھیک ہے، پوچھو کیا ہے؟''

میں نے کہا،''کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا ایک ہے؟''

(120) کہا،''یقیناً، میں اس بات پر ایمان رکھتا ہوں۔'' کہا،''میں اُتنا ہی مضبوطی سے ایمان رکھتا ہوں جتنا آپ رکھتے ہیں، میرا خیال ہے، بھائی برنہم۔''

(121) میں نے کہا،''کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ اُسی خُدا نے اپنی حد پار کی اور مجسم ہو گیا اور یسُوع مسیح کی صورت میں ہمارے درمیان رہا، تا کہ وہ انسان کو بچائے؟''

اُس نے کہا،''جی ہاں، میں یہ ایمان رکھتا ہوں۔''

''وہ میرے اور آپ جیسے گناہگاروں کو بچانے کیلئے موا؟'' سمجھے؟

''جی ہاں، میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔''

(122) میں نے کہا،''اب، یہ اسطرح ہے۔ہم سب یہاں ایک بڑی عمارت میں ہیں، اور ہم جیل میں ہیں، اور میں اس کونے میں کھڑا ہو کر یہ نہیں کہہ سکتا ہوں 'کہ یہ مجھے جیل سے نکالنے میں میری مدد کریگا،' میں اس کونے پر کھڑا ہو کر یہ نہیں کہہ سکتا ہوں 'کہ وہ جیل سے مجھے نکالنے میں میری مدد کیسے کریگا،' ہم سب اسی طرح پھنسے ہوئے ہیں۔اور ہر ایک انسان جو اس دنیا میں پیدا ہوا ہے وہ گناہ میں پیدا ہوا ہے، اور بدی میں صورت پکڑی ہے، اور جھوٹ بولتی دنیا میں آیا ہے۔وہ آغاز ہی سے، ایک جنگ میں ہے۔''

(123) کسی نے مجھ سے ایک دن پوچھا، اور کہا،''بھائی برنہم ، دیکھیں......کیا آدم اور حوا

میں، اور اُنکی آج کی نسل میں فرق ہے، وہ ننگے تھے، اور چلتے پھرتے تھے......کیا۔ کیا ہمارے بدن بھی اسی طرح ہونگے ؟''

(124) میں نے کہا، ''نہیں جناب۔'' ہم گلہریوں کے شکار سے واپس آرہے تھے، بھائی فریڈ اور میں تھے، اور کچھ اور لوگ تھے۔ میں نے کہا، ''نہیں، یہ اُس طرح سے نہیں ہونگے۔''

(125) کہا، '' آپکا کیا خیال ہے حوا اس طرح کی نہیں ہوگی جیسے اُسکی بیٹیاں ہیں، اور آدم اس طرح کا نہیں ہوگا جسطرح آج اُسکے بیٹے ہیں؟''

میں نے کہا، ''بہت سارے معاملات ہیں، لیکن سارے جسمانی معاملات میں نہیں ہیں۔''

اُس نے کہا کیا فرق ہے؟''

(126) میں نے کہا، '' اُنکی ناف نہیں تھی۔ وہ تخلیق کیے گئے تھے۔ ٹھیک ہے۔ وہ کسی سے بھی جڑے ہوئے نہیں تھے۔''

(127) ہر ایک چیز جو اس دنیا میں پیدا ہوئی ہے وہ قابل برداشت ہے، کیونکہ یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ آغاز ہی سے، بے وفا ہے۔ یہ ٹھیک ہے۔ میں نے کہا، ''یقیناً، ان میں فرق ہے۔ اُنکی ناف نہیں تھی۔ وہ دنیا میں آنے کیلئے، کسی عورت سے جڑے ہوئے نہیں تھے۔'' دیکھیں، خُدا نے اُنہیں تخلیق کیا تھا۔

(128) اب، میں نے کہا، ''میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ ہر ایک انسان اس جیل میں ہے، پاک کون ہے؟ وہ کون ہے جو جسمانی خواہش کے وسیلے پیدا نہیں ہوا تھا؟ وہ کون ہے جو دوسروں کی مدد کرسکتا ہے، کوئی فرق نہیں پڑتا ہم کون ہیں؟ ہم سب ایک قید میں ہیں۔ لیکن خُدا اپنی مخلوق میں سے ایک کی طرح بن گیا اور جسمانی ملاپ کو پار کرکے آگیا، اور پاک خون کے وسیلے اپنے آپکو مجسم کیا، اور اسی خون کے وسیلے ہمیں نجات بخشی۔'' میں نے کہا، ''کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں، پاپا؟''

اُس نے کہا، ''میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔''

(129) میں نے کہا، ''مسیح آپ جیسے بُرے شخص کے لئے موا۔ اب، اسے کرنے کا ایک ہی ذریعہ ہے۔ اور آپ یہاں کچھ بھی نہیں کرسکتے ہیں۔ اُس نے آپ کیلئے اپنے آپکو قربان کیا۔ آپ اس

لائق نہیں ہو سکتے ہیں۔آپ اسے حاصل کرنے کیلیئے کچھ بھی نہیں کر سکتے ہیں۔ وہ صرف آپکو یہ دیتا ہے۔کیا آپ اُسے قبول کریں گے جو اُس نے آپ کیلیئے کیا ہے،تاکہ آپکو جہنم سے دور رکھے؟''

(130) اُس نے کہا،''میں یہ کرونگا۔''اُس نے کہا،اگر میں سگریٹ سے چھٹکارا پا جاؤں۔''

(131) میں نے کہا،''سگریٹ اپنی فکر خود کریگا۔آپ بس......میں آپ سے یہ نہیں پوچھ رہا ہوں۔میں کوئی قانون ساز نہیں ہوں۔میں فضل پر ایمان رکھتا ہوں۔'اور وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں وہ میرے پاس آئیں گے۔'''میں نے کہا،''کیا آپ اس پر پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں!''

اُس نے کہا،''میں اپنے پورے دل سے،اس پر ایمان رکھتا ہوں۔''

(132) ''پھر کیا آپ اسے اس بنیاد پر قبول کریں گے،کہ آپ اس لائق نہیں ہیں،لیکن وہ اکیلا اس لائق ہے۔اسلیئے اپنے آپکو مت دیکھیں؛اُسے دیکھیں، 'کیونکہ آپ اپنے آپ کیلیئے کچھ بھی نہیں کر سکتے ہیں۔لیکن اُس واحد کو دیکھیں جس نے آپکے لئے کچھ کیا ہے۔اُسکے بارے میں کیا خیال ہے؟''

''اوہ،اُس نے کہا،''وہ اس لائق ہے۔''

میں نے کہا،''ایسا ہی ہے،تو پھر اُسے قبول کریں جو کچھ وہ آپکو دیتا ہے۔''

اُس نے کہا،''میں قبول کرتا ہوں۔''

(133) اور میں نے اُسے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا۔اور وہ یہاں سے چلا گیا اور جا کر سگریٹ جلایا۔

(134) کچھ ہفتوں پہلے میں اُسکے گھر گیا تھا۔اور ایک رات میں نے ایک رویا دیکھی،کہ ایک سدا بہار درخت ہے جو کٹا ہوا ہے،اور وہ اُلٹا پڑا ہوا ہے۔اور اُس پر تختوں کو ٹھوکا گیا ہے۔اور ٹھیک آخری تختہ دھیان دینے والا تختہ ہے۔اور وہ تختہ ٹھیک نیچے سے،اور آخر سے اسطرح باہر نکلا ہوا تھا،اور وہ درخت وہیں سے ٹوٹا تھا۔اور ایک آواز نے کہا،''آپکو ایسا ہونا چاہیے تھا؛''یا،''آپ ایسے ہوتے۔''اور پاپا کوس گر پڑے،اور اُنکی پیٹھ یہاں سے زخمی ہوگئی۔اور پس اگلی صُبح وہ اُسکے لئے

سگریٹ لائے اور وہ بستر پر تھا، اور سگریٹ کی خواہش اُس میں سے نکل چکی تھی۔ اور ہفتے گزر چکے ہیں! اُس نے ایک بھی نہیں پیا ہے، اور ذرا سی بھی خواہش نہیں کی ہے اور نہ مانگی ہے۔ سمجھے؟ اور میں نے اُسے کچھ عرصہ پہلے دیکھا تھا، بلکہ کچھ ہفتے پہلے کی بات ہے، کہ سگریٹوں کی وجہ سے اُسکے ہاتھ بھورے ہو گئے تھے، اور اب وہ ایک بھی اپنے قریب رکھنے نہیں دیتا ہے۔ پہلی بات کو پہلے رکھیں! اچھا بننے کی کوشش مت کریں؛ آپکا آغاز ہی، بُرائی کیساتھ ہوا تھا، اور آپ کچھ بھی نہیں کر سکتے ہیں۔ یہاں ایک الگ کرنے والی لکیر موجود ہے، اور ساری دنیا ایک طرف ہے۔

(135) اب دیکھیں، جب میں نے اس دنیا میں جنم لیا، تو یہ میرے ماں باپ کے درمیان، پاک نکاح کا بندھن تھا؛ میری ماں کے رحم میں ایک انڈا تھا، اور میرے باپ کے غدود میں بلڈ سیل تھا، اور اُس خون کے خلیے میں میری زندگی تھی (نہ کہ میری ماں کے انڈے میں)، بلکہ میرے باپ کے بلڈ سیل میں تھی۔ اور جب خون کا خلیہ اپنی ٹھیک جگہ پر چلا گیا تا کہ انڈے سے ملے، اور جب ایسا ہو گیا، تو قدرت نے خُدا کے حکم کو مانا تا کہ میرا بدن وجود میں آ جائے۔ اور پھر میں نے ایک نسلِ انسانی میں جنم لیا، اور مجھے ایک موقع ملا تا کہ- تا کہ میں بنی نوع انسان کی طرح ایک دانشمند شخص بن سکوں، تا کہ گاڑی کو چلا سکوں، اور وہ کام کر سکوں جو انسان کرتے ہیں، چل سکوں، بات کر سکوں، ایک گاڑی چلا سکوں، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور مجھے یہ سب کچھ دیا گیا، کیونکہ میں نے ایک انسانی خاندان میں جنم لیا تھا، اور ایک انسان ہوتے ہوئے انسانی سمجھ دی گئی۔

(136) اب دیکھیں، جب میں خُدا کے خاندان میں پیدا ہوتا ہوں، تو میں خون کے وسیلے پیدا ہوتا ہوں، اور وہ خون مجھے زندگی دیتا ہے۔ اور پھر اسکے بعد میں مسیح میں زندہ ہو جاتا ہوں، اور پھر وہ مجھے پاک روح اور قوت کا بپتسمہ دیتا ہے، تا کہ میں خُدا کا بیٹا بن جاؤں۔ اب دیکھیں، میں اسطرح چل سکتا ہوں، جیسے میں انسان ہوتے ہوئے اپنی کار چلا سکتا ہوں، اور انسان کی طرح بول سکتا ہوں۔ اب دیکھیں، جب میں پاک روح پاتا ہوں تو میں قوت پاتا ہوں تا کہ بدروحوں کو نکالوں، نئی نئی زبانیں بولوں، انجیل کی منادی کروں، بیماروں کو شفا دوں۔ میں نے بپتسمہ لیا ہے! جنم نہیں؛ بس بپتسمہ لیا ہے!

وہ بالاخانہ میں اکھٹے ہوئے تھے،

اور سب اُسکے نام سے دعا کر رہے تھے،

اُنہوں نے پاک روح کا بپتسمہ حاصل کرلیا،

اور خدمت کی قوت آ گئی۔

(137) آمین۔ آپ ابدی زندگی پر ایمان رکھتے ہیں، اور آپ نے ایمان کے وسیلے نیا جنم پایا ہے۔ یسُوع نے، مقدس یوحنا5: 24 میں کہا ہے،''وہ جو میرا کلام سُنتا ہے اور اُس پر ایمان لاتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے،'' صرف پاک روح نہیں، یہ ابدی زندگی ہے۔ کیونکہ اُس نے خُدا کے خاندان میں جنم لیا ہے۔ اور پھر پاک روح کا بپتسمہ، ایمان کی حکمت کیساتھ حاصل کیا ہے، تاکہ انجیل پر ایمان رکھے اور اسکے مطابق کام کرے اور ٹھیک طرح اس پر عمل کرے۔ آمین۔ پھر وہ خُدا کے بیٹے کی طرح کام کرسکتا ہے۔ پھر وہ بدروحوں کو نکال سکتا ہے۔ یسُوع نے کہا، ''یہ نشان اُن میں ظاہر ہونگے!'' سمجھے؟''وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے، نئی نئی زبانیں بولیں گے، سانپوں کو اُٹھالیں گے، زہر بھی پی جائینگے۔'' دیکھیں، ایسا شخص پاک روح کی قوت حاصل کرتا ہے، تاکہ یہ کام کرے۔

(138) اب دیکھیں، جب وہ جانے کو تھا، تو اُس نے کہا،''میرے لئے بہتر ہے کہ میں دُور چلا جاؤں۔ کیونکہ، اگر میں نہیں جاتا، تو پھر پاک روح نہیں آئیگا۔'' سمجھے؟ جب وہ دوبارہ آتا ہے، تو وہ گناہ آلودہ دنیا کو ملامت کرتا ہے، اور راستبازی سکھاتا ہے، اور آنے والی باتیں بتاتا ہے (یعنی رویائیں)۔ وہ اُن باتوں کو لیگا جو میں نے تمہیں سکھائی ہیں، اور تم پر ظاہر کریگا۔'' وہی کلام ہے جو آیا ہے...... پاک روح کے بپتسمہ کے بغیر کوئی شخص کلام کو سمجھ نہیں سکتا ہے۔ اور اگر کوئی کہتا ہے اُس نے پاک روح کا بپتسمہ پایا ہے، اور کلام کے ٹھیک ہونے پر جھگڑا کرتا ہے، تو پھر ضرور کوئی گڑبڑ ہے۔

(139) پولوس نئے عہدنامے کا نقاد تھا۔ اُس وقت، ابھی نیا عہدنامہ نہیں لکھا گیا تھا۔ پولوس یعنی ساؤل، مسیحت پر نقطہ چینی کرتا تھا۔ اور جب اُس نے پاک روح پالیا، تو وہ تین سالوں کیلئے آسیہ میں چلا گیا تاکہ کلام کا مطالعہ کرے، کیونکہ اُس نے گملی ایل کے قدموں میں بیٹھ کر سیکھا تھا، جو کہ عظیم اُستاد

تھا۔اور پھر وہ، چودہ سالوں کے بعد واپس آیا،اور وہ یروشلیم میں پطرس سے ملنے چلا گیا،اور اس بات کو دیکھا کہ یہ وہی کلام تھا جو انجیل کے وسیلے آیا تھا۔وہی خُدا تھا جسکی پطرس نے پنتیکوست کے دن منادی کی تھی اور اُنہیں بتایا تھا توبہ کرو اور یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لو،اور اسی بات کو پاک روح نے پولوس پر ظاہر کیا تھا،اور اُس نے اُنہیں اعمال اُنیسویں باب میں بتایا کیونکہ اُنہوں نے یوحنا کا بپتسمہ لیا ہوا تھا،کہا،"تمہیں دوبارہ یسُوع مسیح کے نام میں،بپتسمہ لینا ہوگا۔" سمجھے؟

(140) دیکھیں، پاک روح ٹھیک کلام کے ساتھ کھڑا رہتا ہے۔اور یہ ایمان ہے جو ہر بھید کو کھول دیتا ہے۔آمین۔بائبل پہلا یوحنا 7:5 میں کہتی ہے،"آسمان پر، گواہی دینے والے تین ہیں:باپ،کلام (جو مسیح تھا)،اور پاک روح ہے۔یہ تینوں ایک ہیں۔"اور زمین پر بھی تین ہیں جو گواہی دیتے ہیں: پانی،خون، اور روح۔یہ تینوں ایک نہیں ہیں، لیکن یہ تینوں ایک بات پر متفق ہیں۔"اب،آپکے پاس بیٹے کے بغیر باپ نہیں ہوسکتا ہے،اور آپکے پاس بغیر پاک روح کے بیٹا نہیں ہوسکتا ہے؛یہ ایک ہیں۔لیکن آپ بغیر تقدیس کے راستباز ہوسکتے ہیں،اور آپ بغیر پاک روح کے تقدیس حاصل کرسکتے ہیں۔اور تقدیس لہو کے وسیلے ہے،اور لہو کے وسیلے زندگی آتی ہے۔سمجھے؟اور پاک روح خُدا کی قوت ہے،دیکھیں،وہ قوت کلیسیا کو دی گئی ہے۔

(141) "تم پاؤ گے" (کیا؟) قوت کو،"اعمال 8:1،جب پاک روح تم پر آئیگا۔تو تم قوت پاؤ گے۔!" (نہ کہ "تم دوبارہ جنم لوگے۔") "جب پاک روح تم پر آئیگا تو تم قوت پاؤ گے۔پھر تم یروشلیم،یہودیہ،اور سامریہ، بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ٹھہرو گے۔" سمجھے؟تم پاک روح پانے کے بعد قوت پاؤ گے۔لیکن پہلے تمہیں پاک روح پانا ضرور ہے،اور یہی خُدا کی قوت ہے،دیکھیں تا کہ ظاہر کیا جائے اور ثابت کیا جائے۔آپ ہیں-آپ ہیں......جیسے آپ ایک انسان تھے،اور آپ نے بولنا اور چلنا سیکھا اور وہ کام سیکھے جو ایک انسان کرتا ہے؛جب آپ پاک روح کا بپتسمہ پاتے ہیں، تو آپکو یہ قوت دی جاتی ہے کہ آپ خُدا کے بیٹے اور بیٹیوں جیسا عمل کریں۔کوئی حیرت نہیں کہ یہ لوگ آج اُسی طرح عمل کررہے ہیں جسطرح پہلے کرتے تھے،تو یہ کبھی بھی پاک روح سے نہیں بھرے تھے۔اگر یہ بھرے ہوئے ہوتے تو انکا عمل الگ ہوتا۔یہ دعویٰ تو کرتے ہیں کہ انکے پاس ہے،لیکن

یسُوع نے کہا ہے،''تم اُنکے پھلوں سے اُنہیں پہچان لوگے۔''اسلئے آپ یہ کیسے کرسکتے ہیں، آپ دیکھیں، یہ توبس جھاڑی ہے۔سمجھے؟لیکن حقائق پر واپس آجائیں!

(142)اب، اگرآپ ٹھیک چلتے ہیں اور مسیحی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں،تو ہم آج رات آپکو خُداوند کی میز پردعوت دیتے ہیں۔بیشک،آج، پورے ملک میں عشائے ربانی کولیاجارہا ہے،ان میں سے کچھ الگ طریقے سے لیتے ہیں اور کچھ کسی اورطریقے سے لیتے ہیں۔لیکن میراخیال ہے اسے ٹھیک لینے کا طریقہ ہے کہ کلام کی پیروی کریں، بالکل ویسے ہی جیسے اُنہوں نے کلام میں کیا تھا۔میراخیال ہے اتنا ہی کافی ہوگا۔

(143) کیا آپ کے پاس آپکی بائبل ہے، بھائی نیول؟اب بھائی نیول کلام کو پڑھیں گے۔ [بھائی نیول کہتے ہیں،''پہلاکرنتھیوں گیارہویں باب کی،23ویں آیت سے شروع کرتے ہیں،''اور باقی تمام آیات کوپڑھتے ہیں-ایڈیٹر۔]

[کیونکہ یہ بات مجھے خُداوند سے پہنچی اور میں نے تمکوبھی پہنچادی، کہ خُداوندیسُوع نے جس رات وہ پکڑوایا گیاروٹی لی:]

[اورشکرکرکے،توڑی، اورکہا،اسے لو، اورکھاؤ؛ یہ میرابدن ہے، جوتمہارے لئے توڑاجاتاہے:میری یادگاری میں یہی کیاکرو۔]

[اسی طرح اُس نے کھانے کے بعد پیالہ بھی لیا،اورکہا، یہ پیالہ، میرے خون میں نیا عہد ہے:جب کبھی پیو، میری یادگاری کیلیئے یہی کیاکرو۔]

[کیونکہ جب کبھی تم یہ روٹی کھاتے ہو،اوراس پیالے میں سے پیتے ہو،توخُداوند کی موت کااظہارکرتے ہوجب تک وہ نہ آئے۔]

[اس واسطے جوکوئی نامناسب طورپر،خُداوندکی روٹی کھائے ، یااُس پیالے میں سے پیئے، وہ خُداوندکے بدن اورخون کے بارے میں قصوروارہوگا۔]

[پس آدمی اپنے آپکوآزمالے،اوراسی طرح اس روٹی سے کھائے، اور پیالے میں سے پیئے۔]

[کیونکہ جو کھاتے پیتے وقت، خُداوند کے بدن کو نہ پہچانے، وہ اس کھانے پینے سے سزا پائیگا۔]

[اسی سبب سے تم میں بہتیرے کمزور اور بیمار ہیں، اور بہت سے سو بھی گئے ہیں۔]

[اگر ہم اپنے آپ کو جانچتے، تو سزا نہ پاتے۔]

[لیکن خُداوند ہمیں، سزا دیکر تربیت کرتا ہے، تاکہ ہم دنیا کے ساتھ مجرم نہ ٹھہریں۔]

[بھائی نیول کہتے ہیں،''خُداوند اپنے کلام کے پڑھے جانے پر اپنی برکت نازل کرے۔'']

(144) یہ ہمیشہ ہی سے پاک چیز ہے، اور مقدس چیز ہے، میرا خیال ہے اب ہمیں خاموشی سے اپنے سروں کو دعا میں جھکانا چاہیے۔ آپ میرے لئے دعا کریں، میں آپکے لئے دعا کرونگا۔ آئیں ایک دوسرے کیلیئے دعا کریں، تاکہ خُدا ہم جیسی نالائق مخلوق پر رحم کرے جو اس عظیم مقدس چیز کو لینے جا رہے ہیں تاکہ خُدوند کی موت کا اظہار کریں۔

(145) [بھائی برینہم رک کر خاموشی سے دعا کرتے ہیں۔ ٹیپ پر خالی جگہ ہے–ایڈیٹر۔] اس اقرار کی دعا کو ہم تیرے حضور پیش کرتے ہیں، اے ہمارے باپ، تیرے سُنہری مذبح پر، اپنی قربانی، یعنی یسُوع مسیح کے ساتھ آتے ہیں۔ ہم اُسی کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(146) اب میرا خیال ہے کہ ایلڈر اپنی جگہ پر آجائینگے، اور وہ آئیں گے......اور چرچ کے، لوگوں کو، قطار بہ قطار، عشائے ربانی کیلیئے لائیں گے۔ اور اس گیت کو ہمیشہ یاد رکھیں:

پیارے مرتے ہوئے برّے، تیرا قیمتی لہو اپنی قوت کو کبھی نہیں کھوئیگا،
جب تک خُدا کی ساری کلیسیا بچائی نہ جائے، اور مزید گناہ نہ ہوگا۔

آئیں ہم اپنے سروں کو جھکائیں۔

(147) پُرفضل اور پاک یہواہ، باپ، اور عظیم قادرِ مطلق، اپنی برکات اپنے لوگوں پر بھیج دے جو تیرا انتظار کر رہے ہیں۔ ہمارے گناہوں کو معاف کردے۔ اور اب ہم اس عشائے ربانی کو تیرے حضور لاتے ہیں، یہ مے، یہ انگور جو پک چکے ہیں، اور خادموں کے ہاتھوں نے انہیں ایک ساتھ مسلا

ہے۔اور اسے ہر طرح سے مے بنایا گیا ہے اور اسے ہم تیرے حضور لائے ہیں، تا کہ یہ ہمارے لئے خُداوند یسُوع مسیح کے خون کی نمائندگی کر سکے۔اے باپ، میں تیرے حضور دُعا کرتا ہوں، اس مے کو اس مقصد کیلئے پاک کر دے۔ ہمارے سارے گناہ معاف کر دے۔اور ہونے دے کہ جو کوئی بھی اس مے کو اپنے بدن کیلئے لیتا ہے، اُسے تجھ سے صحت، قوت، اور نجات ملے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

(148) بائبل کہتی ہے جب اُس نے روٹی توڑی اور اسے برکت دی، اور کہا، ''اسے لو اور کھاؤ، یہ میرا بدن ہے جو تمہارے لئے توڑا گیا ہے۔ میری یادگاری میں یہی کیا کرو۔'' اور جب ہم اس چھوٹے سے روٹی کے ٹکڑے کو لیتے ہیں، جو کہ کوشر روٹی ہے، اور بغیر خمیر کے تیار کی گئی ہے، یہ مسیحیوں نے بنائی ہے، کیونکہ یہ-یہ مسیح کے بدن کو ظاہر کرتی ہے۔ہم یہ جانتے ہیں کہ-کہ ایسا مسیح کے شاگردوں کے زمانے میں بھی تھا، یا ابتدائی کلیسیا کے زمانے میں تھا، کہ ان چیزوں کو لیا گیا اور عشا کو تیار کیا گیا، آخری عشا پر، یعنی مسیح کی آخری عشا تیار کی گئی۔اور بائبل میں دیکھتے ہیں کہ یہ شاگرد تھے، جنہوں نے لوگوں کیلئے یہ خدمت سرانجام دی۔اور آج، ہمارے جدید زمانے کے شاگرد، ہمارے چرچ کے بھائی ہیں، یہ شاگرد ہیں، جو لوگوں کیلئے یہ کام کر رہے ہیں۔تا کہ اس روٹی کے حصّے کو لیں اور ان لوگوں کو دیں۔

(149) اور اب جب آپ اس روٹی کو لیتے ہیں، تو یاد رکھیں، یہ برّے کو ظاہر کرتی ہے۔اور کئی سال پہلے جب اسرائیل کے برّے کو آگ پر بھونا گیا تھا، اور کڑوے ساگ پات کے ساتھ کھایا گیا تھا، تو لوگوں نے اس سے قوت پائی تھی؛ اور اُنکے جوتے نہ ٹوٹے، اور اُنکے کپڑے کبھی نہ پھٹے، اُس پورے سفر میں جب تک وہ موعودہ ملک میں نہ پہنچ گئے۔خُدا ہمیں اچھی صحت دے، تا کہ ہم خوشی سے، اُس کی خدمت کرتے رہیں جب تک ہم اُس موعودہ ملک میں پہنچ نہ جائیں جسکا اُس نے ہمارے ساتھ وعدہ کیا ہے۔

آئیں ہم دعا کریں۔

(150) پُرفضل آسمانی باپ، جیسے کہ میں آج رات پاک، پوتر اپنے خُداوند پاک پوتر کے بدن پر

بول رہا ہوں، جس میں الوہیت کی ساری معموری مجسم ہوئی ہے، اور جب میں اُس بدن کے بارے میں تصور کرتا ہوں تو۔تو وہ مسلا گیا اور توڑا گیا اور خون بہہ رہا تھا، اور اُسکی کمر اور اُسکی پسلیوں پر، اُوپر سے لیکر نیچے تک کوڑے مارے گئے تھے، جب میں سوچتا ہوں یہ ٹوٹی ہوئی، اور ماری ہوئی روٹی اُسکو ظاہر کرتی ہے، اس سے ہمارے دلوں میں پھر یاد تازہ ہو جاتی ہے، ہم آج رات، اپنے دلوں کو، تیرے مذبح پر رکھتے ہیں، خُداوند۔اے خُدا، ہمیں معاف کر دے۔اور ہونے دے یہ ٹوٹی ہوئی روٹی، جیسے ہی مُنہ کے اندر جاتی ہے، تو تیرے خادم، پہچان جائیں کہ یہ تیرا بیش قیمت بدن ہے جو کچلا گیا اور گھائل کیا گیا تھا، اور تیرے مار کھانے سے ہمیں شفا ملی۔خُداوند، یہ بخش دے۔اس کو شر روٹی کو اسکے مقصد کیلئے پاک کر دے۔ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

بس ایک منٹ پکڑیں۔

(151) یہ عشائے ربانی بس قریب والوں کیلئے نہیں ہے۔ بلکہ ہر ایک کرسچن ایماندار کو خُداوند کی میز پر خوش آمدید کہتے ہیں، تا کہ آپ ہمارے ساتھ رفاقت کریں......؟......

دروازے کی کُنجی

(The Key To The Door)

URD62-1007

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، اتوار کی شام، 7 اکتوبر، 1962، برنہم ٹیبر نیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا۔ جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2020 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے،اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org